سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services
International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 267 Friday 13 February, 2026 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر (۱۳) شمارہ نمبر (۲۶۷) ۱۳ر فروری ۲۰۲۶ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ پر پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کا احتجاج

کسانوں کے بھارت بند کی حمایت کرتے ہوئے مودی حکومت پر عوامی مفادات سے سمجھوتے کا الزام لگایا

نئی دھلی (ایجنسی): ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف آج پارلیمنٹ کے احاطے میں حزب اختلاف کے ارکان نے زبردست احتجاج کیا۔ نئی دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس کے مکر دروازہ پر جمع اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے بھارت بند کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر عوامی مفادات سے سمجھوتہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ کانگریس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ حزب اختلاف کے ارکان ہند-امریکہ تجارتی معاہدے کی ان شقوں کی مخالفت کر رہے ہیں جو عوام اور خاص طور پر کسانوں کے مفاد کے خلاف ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ہندوستان کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور تجارتی معاہدے دباؤ میں نہیں بلکہ عوام کی خدمت کے لیے ہونے چاہئیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے ساتھ طے پانے والے معاہدے سے کسانوں کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی وجہ سے آج لیبر یونینیں ہڑتال پر ہیں اور اپوزیشن ان کی حمایت کر رہی ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت چاہے راہل گاندھی کے خلاف استحقاق نوٹس لائے یا مقدمہ درج کرے، اس سے فرق نہیں پڑتا، کیونکہ کسانوں اور مزدوروں کے حق کی آواز دبائی نہیں جا سکتی۔

اپوزیشن رہنماؤں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نے امریکہ کے دباؤ میں آ کر ملک کے وقار اور کسانوں کے مفادات کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اس معاہدے پر نظر ثانی نہیں کی گئی تو اس کے اثرات زرعی شعبے اور دیہی معیشت پر پڑ سکتے ہیں۔ دریں اثنا ملک بھر میں کسان تنظیموں اور ٹریڈ یونینوں کی اپیل پر بھارت بند کا اثر مختلف ریاستوں میں دیکھا گیا۔ کئی مقامات پر کسانوں اور مزدوروں نے ریلیاں نکالیں اور حکومت کی معاشی پالیسیوں کے خلاف نعرے بازی کی۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ احتجاج ہند-امریکہ تجارتی معاہدے، نئے لیبر قوانین اور دیگر مجوزہ بلوں کے خلاف ہے جنہیں وہ عوام مخالف قرار دے رہی ہیں۔ حزب اختلاف نے واضح کیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر دونوں جگہ اس معاملے کو اٹھاتی رہے گی اور کسانوں و مزدوروں کے مطالبات کی حمایت جاری رکھے گی۔

اوڈیشہ میں دلت خاتون کے ساتھ ذات پات کی تفریق، کھڑگے کا راجیہ سبھا میں سخت احتجاج

نئی دھلی (ایجنسی): راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اوڈیشہ میں پیش آئے ایک واقعے کو اٹھاتے ہوئے ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کے خلاف سخت آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ اکیسویں صدی میں جب ملک سماجی ترقی اور اصلاحات کے بڑے دعوے کر رہا ہے، ایسے میں یہ انتہائی افسوس ناک ہے کہ اوڈیشہ میں ایک آنگن واڑی مرکز پر تعینات دلت خاتون ہیلپر کی جانب سے تیار کردہ کھانا ایک مخصوص برادری کے افراد نے اپنے بچوں کو دینے سے انکار کر دیا۔ ان کے مطابق گزشتہ تین ماہ سے اس آنگن واڑی مرکز کا بائیکاٹ کیا جا رہا ہے، جس کا براہ راست اثر بچوں کی غذائیت اور ذہنی و جسمانی نشوونما پر پڑ رہا ہے۔

ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ آنگن واڑی مراکز ملک میں بچوں کی پرورش اور ابتدائی تعلیم کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں، لیکن اگر وہاں بھی ذات پات کی بنیاد پر تفریق ہو تو یہ نہ صرف سماجی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ آئینی اقدار کے بھی منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعات آئین کے آرٹیکل 21اے کی خلاف ورزی ہیں، جو بچوں کو تعلیم کا حق دیتا ہے، اور آرٹیکل 47 کی روح کے بھی برخلاف ہیں، جس کے تحت ریاست پر غذائیت کی سطح بلند کرنے اور عوامی صحت بہتر بنانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے واقعات کو محض سماجی مسئلہ نہیں سمجھا جا سکتا بلکہ یہ کام کی جگہ پر ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کی مثالیں بھی ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ حالیہ برسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے اس نوعیت کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں مدھیہ پردیش میں ایک قبائلی مزدور کے ساتھ غیر انسانی سلوک، گجرات میں ایک دلت سرکاری ملازم کی خودکشی اور چندی گڑھ میں ایک پولیس افسر کی موت کے بعد ادارہ جاتی امتیاز کے الزامات شامل ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی ملازم کے ساتھ ذات پات کی بنیاد پر امتیاز آئین کی صریح خلاف ورزی اور قابل سزا جرم ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے معاملات میں وقت مقررہ کے اندر سخت کارروائی کی جائے اور جہاں سنگین خلاف ورزی ثابت ہو وہاں ذمہ داری بھی طے کی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

غازی پور غزل ہوٹل کیس: عباس اور عمر انصاری کو راحت، ہائی کورٹ نے مقدمے کی سماعت روک دی

الہ آباد (ایجنسی): الہ آباد ہائی کورٹ نے غازی پور غزل ہوٹل کیس میں عباس انصاری اور عمر انصاری کو راحت دی ہے، اور ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس سمیت گوپال نے ریاستی حکومت کو جواب داخل کرنے کا آخری موقع دیا اور اگلی سماعت 24 فروری 2026 کو مقرر کی۔ 19 ستمبر 2020 کو غازی پور کے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں مختار انصاری کی اہلیہ افشا انصاری اور ان کے بیٹوں عباس اور عمر انصاری سمیت 12 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ الزام ہے کہ غزل ہوٹل کو جعلی ڈیڈ کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا تھا۔ اس معاملے میں سی جے ایم کورٹ میں ایک کیس زیر التوا ہے۔ عباس اور عمر انصاری نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے جس میں ٹرائل کورٹ کی تمام کارروائی کو کالعدم قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے ریاستی حکومت کو جواب دینے کا آخری موقع دیا اور اس وقت تک مقدمے کی کارروائی پر روک لگانے کا حکم دیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے ہمیر پور میں مبینہ بلڈوزر کارروائی کو لے کر اتر پردیش حکومت کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے، اور جائیدادوں کے انہدام پر اپنا عبوری روک برقرار رکھا ہے۔ جسٹس اتل شریدھرن اور سدھارتھ نندن کی ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ حکام درخواست گزاروں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے آزاد ہیں، لیکن عدالت کی اجازت کے بغیر کوئی انہدام نہیں کیا جائے گا۔

عمران خان پریشانی میں، ایک آنکھ کی روشنی ختم

اسلام آباد (ایجنسی): اڈیالہ جیل میں بند سابق وزیر اعظم عمران خان اس وقت پریشانی میں مبتلا ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی ایک آنکھ کی روشنی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان کی سپریم کورٹ میں ایک رپورٹ سونپی گئی ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ عمران خان کی ایک آنکھ ایسی ہے جس کی بینائی محض 15 فیصد تک بچی ہے، جس کی وجہ سے وہ دیکھ نہیں پا رہے ہیں۔ رپورٹ میں انھیں فوراً علاج کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اگر جلد از جلد ان کا علاج نہیں کرایا جاتا ہے تو وہ اپنی دونوں ہی آنکھیں سے پوری طرح محروم ہو جائیں گے۔ نیوز پورٹل بی بی سی اُردو پر شائع خبر کے مطابق پاکستانی سپریم کورٹ نے اس معاملہ میں سخت قدم اٹھاتے ہوئے حکومت سے کہا ہے کہ وہ 16 فروری سے قبل ملک کے ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم بھیج کر عمران خان کا علاج کرائے۔ عمران خان کی خراب طبیعت سے متعلق پہلے ہی اندیشے ظاہر کیے جا رہے تھے، جس کو پیش نظر رکھتے ہوئے کچھ دنوں قبل سپریم کورٹ نے سینئر وکیل سلمان صفدر کو عمران خان سے ملاقات کے لیے بھیجا تھا۔ صفدر نے ہی عمران سے ملاقات کے بعد ایک رپورٹ تیار کی ہے، جس میں جانکاری دی گئی ہے کہ وہ اپنی حفاظت سے متعلق مطمئن ہیں، لیکن انھیں گھر والوں سے ملنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ صفدر نے اپنی رپورٹ میں کئی باتیں لکھی ہیں، جس نے عمران خان سے متعلق موجودہ حالات کو سامنے لایا ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اکتوبر 2025 تک عمران خان ٹھیک تھے، لیکن اس کے بعد ان کی دائیں آنکھ کی روشنی اچانک چلی گئی۔

سنبھل کے ایک مدرسے کے خلاف بلڈوزر کارروائی، آس پاس کے 8 سے 10 مکانات بھی غیر قانونی قرار

سنبھل (ایجنسی): اتر پردیش کے سنبھل کی نگر پنچایت، نرولی میں جمعرات کو ضلع انتظامیہ نے بڑی کارروائی کی۔ 285 مربع میٹر اراضی پر بنائے گئے دارالعلوم مدرسہ کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا۔ انتظامیہ کی بلڈوزر کارروائی سے قبل ہی مسلم کمیونٹی کے افراد نے مدرسہ خالی کرنا شروع کر دیا۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ یہ کارروائی غیر قانونی قبضوں کے خلاف کی گئی۔ اس کارروائی کی وجہ سے علاقے میں صبح سے افراتفری پھیل گئی۔ یہ واقعہ نرولی شہر کے محلہ بخاری کوان میں پیش آیا، جو تحصیل چندوسی کے بنیا تھر تھانہ علاقے میں واقع ہے۔ انتظامیہ کے مطابق 1635 اور 1636 نمبر والے پلاٹوں پر 8 سے 10 مکانات بنائے گئے جن کا ریونیو ریکارڈ میں کمپوسٹ گڑھے اور عوامی سڑک کے لیے زمین کے طور پر درج ہے۔ انتظامیہ کے مطابق، ان تعمیرات کو غیر قانونی سمجھتے ہوئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

انتظامیہ کارروائی کے حوالے سے پوری طرح الرٹ نظر آئی۔ ایس ڈی ایم چندوسی آشوتوش تیواری، نائب تحصیلدار ستیندر چاہر اور سی او چندوسی منوج کمار سنگھ جائے وقوعہ پر موجود تھے۔ امن وامان کی کسی بھی صورت حال کو روکنے کے لیے پانچ تھانوں کی پولیس فورس کے ساتھ پی اے سی کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ پورا علاقہ پولیس کیمپ میں تبدیل ہو گیا۔

سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چندوسی آشوتوش تیواری نے بتایا کہ زیر بحث زمین پر غیر قانونی قبضے کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 67 کے تحت کارروائی کی گئی۔ تجاوزات کو دو نوٹس دے کر کافی وقت دیا گیا لیکن تعمیرات نہیں ہٹائی گئیں۔ چنانچہ دارالعلوم مدرسہ کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

دوسری طرف نرولی پنچایت کے چیئرمین بٹن ملک نے انتظامیہ کی کارروائی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ انہیں اس سلسلے میں کوئی اطلاع یا نوٹس نہیں ملا۔ انہوں نے مدرسہ کو ایک مذہبی مقام قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تقریباً 300 گز پر واقع ہے اور اسلامی تعلیم کی جگہ ہے۔ فی الحال، سخت حفاظتی اقدامات کے درمیان آپریشن جاری ہے۔ پورے علاقے میں کشیدگی کا ماحول ہے اور انتظامیہ ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

وندے ماترم کو لازمی کرنے کا حکم نامہ انتہائی جانبدارانہ اور جبری فیصلہ

یہ ملک کی اقلیتوں سے آئین میں دی گئی مذہبی آزادی کو چھین لینے کی سازش ہے: مولانا ارشد مدنی

نئی دھلی (ایجنسی): وندے ماترم کو قومی گیت کے طور پر تمام حکومتی پروگراموں، اسکولوں، کالجوں اور دیگر اہم تقریبات میں اس کے تمام حصوں کی دھن کو بجانے اور پڑھنے کو لازمی قرار دیئے جانے کے تعلق سے مرکزی حکومت کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن کو انتہائی افسوسناک اور شہریوں پر زبردستی تھوپا جانے والا فیصلہ قرار دیتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ یہ نہ صرف ایک جانبدارانہ فیصلہ ہے بلکہ شہریوں کی اس مذہبی آزادی پر ایک گہرا ضرب لگانے کی کوشش کی گئی ہے جو ملک کے آئین نے انہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ افسوسناک حقیقت پوری طرح کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ ان لوگوں کو ملک کی ترقی اور عوام کے مسائل سے کچھ لینا دینا نہیں ہے، یہ ہمہ وقت الیکشن موڈ میں رہتے ہیں۔ ان کا ہر کام اور ہر فیصلہ اس نکتہ پر منحصر رہتا ہے کہ اس سے الیکشن میں کتنا فائدہ ہو سکتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ وندے ماترم کا تنازع بہت پرانا ہے، اس سے قبل دسمبر 2025 میں جب اس کو لے کر پارلیمنٹ میں بحث ہوئی تھی تو اس وقت بھی اپنے ایک بیان کے ذریعے ہم نے اپنا موقف صاف کر دیا تھا، ہمیں کسی کے وندے ماترم گانے یا کسی تقریب میں اس کی دھن بجانے پر کوئی اعتراض نہیں، لیکن ہم مسلمان اس گیت کو اس لیے نہیں گا سکتے کیونکہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اپنی اس عبادت میں ہم کسی دوسرے کو شریک نہیں کر سکتے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ وندے ماترم کے مشمولات شرکیہ عقائد پر مبنی ہیں، اور اس کے ایک بند میں وطن کو درگا ماتا سے تشبیہ دے کر اس کی عبادت کے لیے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ ہر مذہب کے اپنے احکامات اور قوانین ہوتے ہیں جن پر عمل کرنے سے انہیں کوئی نہیں روک سکتا، اور اسی لئے ہمارے آئین میں بھی دفعہ 25 کے تحت ہر شہری کو مذہبی آزادی دی گئی ہے، ایسے میں کسی مخصوص شہری یا شہریوں پر ایک مخصوص نظریہ کو اپنانے اس کا ورد کرنے یا اس کو ماننے پر مجبور کرنا آئین کے احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔

مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ کا بھی یہ فیصلہ ہے کہ کسی بھی شہری کو قومی ترانہ یا کوئی ایسا گیت گانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا جو اس کے مذہبی عقیدے کے خلاف ہو۔ انہوں نے کہا کہ وطن سے محبت الگ چیز ہے اور اس کی عبادت دوسری چیز۔ مسلمانوں کو اس ملک سے کتنی محبت ہے اس کے لئے ان کو کسی کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ جنگ آزادی میں مسلمانوں اور جمعیہ علماء ہند کے اکابرین کی بے مثال قربانیاں اور خاص طور پر وطن کی تقسیم کے خلاف جمعیہ علماء ہند کی کوششیں روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ اور آزادی کے بعد اس ملک کے اتحاد و سلامتی کے لئے ان کی جدوجہد کبھی فراموش نہیں کی جا سکتی۔ ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ حب الوطنی کا تعلق دلوں کی وفاداری اور عمل سے ہے، نعرے بازی سے نہیں۔

آزادی کے بعد اس بات کا تاریخی ریکارڈ موجود ہے کہ 26 اکتوبر 1937 کو روبیندر ناتھ ٹیگور نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک خط میں مشورہ دیا تھا کہ وندے ماترم کے ابتدائی دو بند کو ہی قومی گیت کے طور پر قبول کیا جائے کیونکہ بقیہ اشعار توحید پرست مذاہب کے عقائد سے متصادم ہیں۔ چنانچہ 19 اکتوبر 1937 کو کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اس کے صرف دو بند کو ہی قومی گیت کے طور پر منظور کیا جائے۔ پارلیمنٹ میں لے کر جو پورے دن کی بحث ہوئی اس میں بھی کانگریس سمیت دوسری پارٹیوں کے ممبران نے اسی بات پر اصرار کیا تھا، لیکن اب ایک حکم نامے کے ذریعے پورے گیت کو ملک کے شہریوں پر تھوپنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ انہوں نے یہ وضاحت کی کہ اس کے پیچھے حب الوطنی کا جذبہ نہیں سیاست کارفرما ہے، موجودہ حکومت جب بھی کسی مسئلے پر گھر تی ہے تو کوئی نہ کوئی ایسا تنازعہ کھڑا کر دینے کی دانستہ کوشش کرتی ہے تاکہ عوام کی توجہ بنیادی مسئلے سے دوسری طرف مبذول ہو جائے وندے ماترم کو لے کر جاری نوٹیفکیشن اس کی تازہ مثال ہے۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ یہ ملک کو بانٹنے والی سیاست ہے، اقتدار کو بہر صورت برقرار رکھنے کا یہ جنون ملک کے امن و اتحاد کو تباہ کرنے والا ہی نہیں ہے بلکہ یہ اس آئین کو پیروں تلے روندتا بھی ہے جس پر ہمارے ملک کی عظیم جمہوریت کی بنیاد ٹکی ہوئی ہے۔

دہلی فساد کے ملزم تسلیم احمد کی درخواست ضمانت پر سپریم کورٹ کا نوٹس جاری

نئی دھلی (ایجنسی): سپریم کورٹ نے سال 2020 میں ہوئے دہلی فسادات کے 'بڑی سازشی معاملے' کے ملزم تسلیم احمد کی طرف سے دائر درخواست پر نوٹس جاری کیا ہے۔ انہوں نے انسداد غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت ضمانت دینے سے انکار کرنے والے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پرسنا بی ورالے کی بنچ نے تسلیم احمد کی خصوصی اجازت درخواست (ایس ایل پی) پر دہلی پولیس سے جواب طلب کیا ہے۔ یہ عرضی دہلی ہائی کورٹ کے 2 ستمبر 2025 کے اس فیصلے کو چیلنج کرتی ہے جس میں ٹرائل کورٹ کی جانب سے ان کی تیسری باقاعدہ ضمانت عرضی خارج کرنے کے حکم کو برقرار رکھا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب کیس اسٹیٹس کے مطابق یہ معاملہ 6 اپریل 2026 کو درج ہونے کا امکان ہے۔

ایران سے جوہری مذاکرات جاری رہنا چاہیے: ٹرمپ

نیتن یاہو سے کسی بات پر اتفاق نہیں، امریکی صدر کو ایران پر انتہائی دباؤ ڈالنے کیلئے قائل کرنے کی نیتن یاہو کی کوشش

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد کہا ہے کہ ان کا نیتن یاہو سے کسی بات پر اتفاق نہیں ہوا تاہم انہوں نے مذاکرات پر اصرار کیا اور انہیں بتایا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات فی الوقت ترجیحی آپشن ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد کہا کہ ایران کے ساتھ کسی بھی معاہدے میں اسے ایٹمی ہتھیاروں سے روکنا ضروری ہے۔ ملاقات کے دوران نیتن یاہو نے زور دیا کہ ایران کے ساتھ کسی بھی معاہدے کی کوئی آخری تاریخ نہیں ہونی چاہیے۔ دوسری جانب اسرائیلی براڈ کاسٹنگ اتھارٹی نے انکشاف کیا ہے کہ نیتن یاہو اور ٹرمپ کی ملاقات کے دوران ایران پر حملے کا آپشن مسترد نہیں کیا گیا۔ نیتن یاہو ایران کے خلاف کارروائی کی آزادی برقرار رکھنا چاہتے ہیں چاہے انہیں تنہا ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ نیتن یاہو بدھ کے روز قبل ازیں صدر ٹرمپ کے ساتھ ایران کے حوالے سے بات چیت کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچے تھے۔ اسرائیلی اور امریکی پرچموں والی ایک سیاہ ایس یووی گاڑی نیتن یاہو کو بلیئر ہاؤس سے ایک ذیلی راستے کے ذریعے لے کر آئی۔ نیتن یاہو نے واشنگٹن روانگی سے قبل غزہ میں امن کونسل میں شمولیت کی دستاویز پر دستخط کیے تھے۔ اس ملاقات سے قبل ٹرمپ نے ایران کے ساتھ معاہدے کی امید ظاہر کرنے اور اسے فوجی دھمکی دینے کے درمیان متضاد اشارے دیے تھے۔ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد نیتن یاہو سے یہ ساتویں ملاقات ہے۔ دونوں کی آخری ملاقات اکتوبر میں مقبوضہ بیت المقدس میں ہوئی تھی۔ اب یہ ملاقات سلطنت عمان میں ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے چند روز بعد ہوئی ہے جس کے بعد ٹرمپ نے دوسرے دور کا اعلان کیا تھا۔

نیتن یاہو نے پہلے کہا تھا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان کسی بھی مذاکرات میں ایران کے میزائل پروگرام کو محدود کرنا اور "ایرانی محور" یا مشرق وسطیٰ میں تہران کے حمایت یافتہ مسلح گروہوں کی مدد کو منجمد کرنا شامل ہونا چاہیے۔ ایران کے بیلسٹک میزائل اسرائیل کے لیے تشویش کا باعث ہیں کیونکہ دونوں کے درمیان فاصلہ دو ہزار کلومیٹر سے زیادہ نہیں ہے اور اسرائیل ان میزائلوں کی زد میں ہے۔ گزشتہ جون میں دونوں ملکوں کے درمیان بارہ روزہ جنگ کے دوران ایران نے اسرائیلی علاقوں کی طرف بیلسٹک میزائلوں اور دیگر گولہ بارود کی بوچھاڑ کی تھی۔ میزائلوں کے حملوں میں اسرائیل کے فوجی اور سویلین دونوں علاقوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسرائیلی حکام نے خبردار کیا ہے کہ ایران بغیر کسی پیشگی وارننگ کے اسرائیل کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ طویل مدتی تنازع کی صورت میں ایران میزائلوں کی بھاری بوچھاڑ سے اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام کو تھکا سکتا ہے۔ واضح رہے ایران اب تک امریکہ کے ساتھ اپنے مذاکرات کا دائرہ ایٹمی ہتھیاروں کے علاوہ دیگر معاملات تک بڑھانے سے انکار کرتا آ رہا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

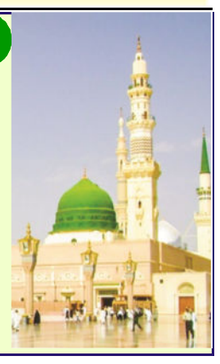

محسن انسانیت ﷺ نے شجر کاری کو فروغ دینے کے لئے ایمان والوں پر شجر کاری کو صدقہ قرار دیا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔’’جو مسلمان دَرخت لگائے یا فَصل بوئے، پھر اس میں سے جو پرندہ یا اِنسان یا چوپایا کھائے تو وہ اس کی طرف سے صَدقہ شُمار ہوگا۔(صحیح بخاری)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

یہ ’ٹرمپ ڈیل‘ کسانوں کی کمر توڑ دے گی

آئین ایک مساوات پر مبنی سماج کا نقشہ ہے۔مساوات کی بنیاد بھائی چارے پر قائم ہے۔یہ ایک انقلابی دستاویز ہے۔یہ یاد رکھا جائے کہ فرانسیسی انقلاب کا مقصد بھی آزادی، مساوات اور بھائی چارہ تھا۔فرانسیسی انقلاب دنیا بھر میں نئے ترقی پسند سماجی نظام کا آغاز تھا۔بھائی چارہ کو توڑ کر مساوات قائم نہیں کی جاسکتی۔گاندھی کی سیاست بھائی چارہ پر مبنی تھی، جہاں استحصال کرنے والے خود احتسابی کریں اور استحصال کی عادت کو پہچانیں۔خود ہی مظلوم کے انصاف کی وکالت کریں۔اس ڈھانچے میں اپنے سے کمزور کی آنکھوں میں آنسو لانے کو حق نہیں سمجھا جاتا تھا۔اپنے سے طاقتور کے آگے گھٹنے بھی نہیں ٹیکے جاتے تھے۔جدوجہد کے میدان سے منھ نہیں موڑا جاتا تھا، اور نہ ہی اپنے فرض کی ادائیگی کی باری آنے پر کوئی رہنما یہ کہہ دیتا تھا کہ ’’جو مناسب لگے وہ کرو۔‘‘ ’’وائیکوم مندر داخلہ ستیہ گرہ‘ کی قیادت اس طبقہ نے کی جس کا داخلہ بلا روک ٹوک تھا۔اس طبقہ کے 10 ہزار افراد نے جھنڈا اٹھا کر تحریک چلائی، ان لوگوں کے حق میں جن کے داخلے کو بااثر گروہ نے ہزاروں برس سے روکے رکھا تھا۔یہ گاندھی کی سیاست تھی۔گزشتہ عرصے میں ہر گروہ کو دوسرے سے خوف زدہ کر کے سیاست کی جارہی ہے۔یہ خیال رہنا چاہیے کہ حاشیہ پر کھڑے طبقہ کو بیدار کرنا، جدوجہد کے لیے کھڑا کرنا اور منظم کرنا تقسیم کرنے والی سیاست نہیں ہے، بلکہ سب سے کمزور کی جانب سے آواز اٹھانے کو طبقاتی جدوجہد قرار دینا سراسر جھوٹ ہے۔کمزور بہوجن سماج کو فرماں بردار رکھنا غیر مساوات کو فروغ دینا ہے۔ان کی بیداری سے ڈرنا اور انہیں ڈرانا تقسیم پیدا کرنا ہے۔ایسی سیاست کمزور کا استحصال اور طاقتور کے آگے جھکنا سکھاتی ہے۔یہی اس وقت ہورہا ہے۔

دیہی معیشت میں ایک چھوٹے زمیندار طبقہ کو مزدور کے خاتمہ میں کچھ راحت نظر آئی۔مزدوری کی شرح کم ہوگی اور کچھ بچت ہوجائے گی۔گاندھی کی سیاسی ساخت میں شاید زمین کے مالک یہ آواز اٹھاتے کہ مزدوری کی شرح برقرار رہے، مہنگائی کے تناسب سے مزدوری بڑھے، مزدور کو سال بھر کام مانگنے کا حق ہو۔وہ اپنے سے زیادہ طاقتور سے لڑتے، مناسب قیمت کے لیے آواز بلند کرتے، نہ خود کا استحصال ہونے دیتے اور نہ ہی اپنے سے کمزور کا استحصال کرتے۔لیکن اس وقت اس کے بالکل برعکس ہورہا ہے۔مزدوری کم ہونے کا انتظار کرتے زمیندار اس بات سے بے خبر رہے کہ اب ان کی قیمتیں اور زیادہ گرنے والی ہیں۔جتنی بچت مزدوری کم ہونے سے ہوگی، اس سے کئی گنا زیادہ ضرب ’ٹرمپ ڈیل‘ سے لگنے والی ہے۔خاص طور پر سویابین اور سیب پیدا کرنے والے کسانوں کا مستقبل سوالوں کے گھیرے میں ہے۔مغربی مدھیہ پردیش میں سویابین پیدا کرنے والے کسان پہلے ہی بڑھی ہوئی لاگت سے نبرد آزما ہیں۔ارجنٹائنا اور برازیل سے درآمد شدہ سویا آئل اور کھلّی کی وجہ سے قیمتیں بہت کم ہوگئی ہیں۔چین میں جانوروں کی خوراک کے لیے کھلّی کا استعمال ہوتا تھا، اس لیے ابتدا میں برآمد ہوتی رہی اور قیمتیں بڑھتی گئیں۔پھر برازیل اور ارجنٹائنا کے بازار میں آنے سے قیمت کم ہونے لگی۔اوپر سے تیل کی درآمد پر تقریباً 16 فیصد کسٹم ڈیوٹی دینے کے باوجود بھی وہ سستا پڑنے لگا ہے۔دیسی تیل کارخانے بند ہونے لگے ہیں۔آج حالت یہ ہے کہ کم از کم امدادی قیمت سے 26 فیصد کم پر سویابین کی خرید ہورہی ہے۔سویابین کی امدادی قیمت تقریباً 5328 ہے اور 3942 میں خرید ہورہی ہے۔یہی حال مکئی کا ہے۔2400 کی امدادی قیمت ہے، مگر اس سے 24 فیصد کم پر خرید ہورہی ہے۔اگر ایک بیگھہ کی پیداوار لاگت کو سمجھیں تو صورت حال واضح ہوجاتی ہے۔موافق وقت اور موسم میں ایک بیگھہ میں 3 سے 5 کوئنٹل پیداوار ہوتی ہے، لیکن موسمی خرابی سے یہ 50 کلو یا ایک کوئنٹل رہ جاتی ہے۔ایک بیگھہ میں 20 سے 25 کلو بیج لگتے ہیں جو تقریباً 1500 روپے کے ہوتے ہیں۔جوتائی اور بوائی میں تقریباً ایک ہزار روپے لگتے ہیں۔1500 دوا کا خرچ، 600 روپے چھڑکاؤ پر، 850 کی کھاد، 3000 روپے سنڈی سے بچاؤ کے لیے اسپرے، کٹائی اگر مشین سے ہو تو 2000 اور مزدور سے بھی اتنا ہی، ہاتھ کی کٹائی کے بعد تھریشنگ میں تقریباً 500 روپے لگ جاتے ہیں، پھر اپنی مزدوری اور نقل وحمل کا خرچ۔چونکہ یہ برسات کی فصل ہے اس لیے آبپاشی بجلی پر منحصر نہیں، اس طرح کل خرچ تقریباً 950,13 روپے ہورہا ہے۔فی کوئنٹل 942,3 کے حساب سے 3 کوئنٹل پیداوار پر بھی 826,11 روپے ملتے ہیں۔5 کوئنٹل بہترین پیداوار مانی جاتی ہے، جو ہمیشہ ممکن نہیں۔موسمیاتی تبدیلی کے باعث تو بالکل نہیں۔تو کیا بچت ہورہی ہے؟

اب ’ٹرمپ ڈیل‘ میں اس کا کیا انجام ہوگا، آسانی سے تصور کیا جاسکتا ہے۔سویا آئل درآمد ہوگا، اس پر کوئی ڈیوٹی نہیں لگے گی، اس لیے وہ سستا پڑے گا۔ٹرمپ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ غیر جی ایم پیداوار کی برآمد کی شرط رکاوٹ ہے، یعنی کچھ ہی عرصہ میں جی ایم سویا بازار میں آئے گا۔اگرچہ خوراک میں جی ایم پر پابندی ہے، لیکن جی ایم سویا سے بنے ڈسٹلرز ڈرائیڈ گرین وتھ سولیوبلز کو بالواسطہ داخلہ ملے گا۔یہ سستا ہوگا اور زیادہ موثر ہوسکتا ہے۔یہ جانوروں کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔پھر نان ٹیرف رکاوٹوں پر بھی امریکی مطالبات کے آگے کب تک ’جو مناسب لگے کرو‘ نہیں کہا جائے گا۔اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ٹرمپ کے آگے جھکنے کی عادت جو پڑ گئی ہے۔سویا کھلّی سستی ہوتے ہی سویابین پیدا کرنے والے کسان گرتی قیمتوں سے دوچار ہوں گے۔اب اچانک زرعی مصنوعات کو فہرست سے ہٹائے جانے سے شبہ اور گہرا ہوجاتا ہے۔یہ سمجھنا مشکل ہے کہ اصل منشا کیا ہے۔خاص طور پر جب دونوں ممالک کی اعلیٰ قیادت میں شفافیت نظر نہیں آتی اور صرف پیش کش کا پہلو دکھائی دیتا ہے۔ٹیرف ڈیل میں وہ ممالک فائدے میں رہتے ہیں جہاں پہلے سے ہی ٹیرف کم ہوتا ہے۔ان کی مصنوعات کو معمولی سی گرتی ہوئی قیمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ جہاں ٹیرف زیادہ رہا ہو وہاں بڑی کمی لانی پڑتی ہے۔اس غیر مساوی حالات سے ایک ملک کو بہت فائدہ اور دوسرے کو بڑا نقصان ہوتا ہے، یہ باہمی نہیں ہوتا۔مثال کے طور پر جاپان کے ساتھ ڈیل میں جاپانی اشیا کو معمولی کمی کا سامنا کرنا پڑا جس کی تلافی تکنیکی جدت سے ہوگئی، لیکن ہمیں اتنی قیمت کم کرنی پڑی کہ پیداوار ہی ناممکن ہوجائے۔آج جاپان کے ساتھ معاہدے کے بعد ہندوستان کا تجارتی خسارہ 6.12 بلین ڈالر ہے، جو ہماری درآمدات وبرآمدات کے درمیان فرق ہے۔

زکوٰۃ دین اسلام کی ایک بنیادی عبادت ہے

ابونصر فاروق

جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اُن کے بارے میں قرآن کہتا ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقے سے کھاتے ہیں اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔دردناک سزا کی خوش خبری دے دو اُن کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُنہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ایک دن آئے گا کہ اسی سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے اُن لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔(توبہ: ۳۴/۳۵) نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور پھر اُس نے اُس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے روز اُس کا یہی مال ایک ایسے گنجے اژدہے کی صورت میں اُس کے سامنے آئے گا، جس کی آنکھوں کے اور پر دو سیاہ (خوفناک) دھبے ہوں گے۔پھر وہ اُسے اپنے دونوں جبڑوں سے پکڑے گا اور اُس سے کہے گا میں ہوں تیرا خزانہ، میں ہوں تیرا مال۔اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: **ولا یحسبن الذین یبخلون.....یوم القیامۃ**۔’’جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں، وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی اُن کے لئے اچھی ہے، نہیں یہ اُن کے حق میں نہایت بری ہے۔جو کچھ وہ کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں، وہ قیامت کے روز اُن کے گلے کا طوق بن جائے گا۔‘‘ (بخاری ومسلم) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی وفات کے بعد جب حضرت ابوبکرؓ کے کندھوں پر خلافت کا بار پڑا اور عرب کے کچھ لوگوں نے اسلام سے روگردانی کی تو (حضرت ابوبکرؓ نے اُن سے جنگ کرنے کا ارادہ کیا، اس پر) حضرت عمرؓ نے اُن سے کہا: آپ ان لوگوں سے جنگ کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: نبی ﷺ افرمان ہے: مجھے حکم دیا گیا ہے میں اُس وقت تک لوگوں سے جنگ جاری رکھوں جب تک وہ یہ شہادت نہ دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔جس شخص نے یہ شہادت دے دی اُس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچالی، الا یہ کہ اسلام کا حق اُس کا خون چاہتا ہو اور اُس کا حساب کتاب اللہ کے ذمہ ہوگا؟

طرح زکوٰۃ کی ادائیگی بھی اہل ایمان کہلانے کے لئے ضروری فرض ہے۔کوئی شخص نماز تو پڑھتا ہو مگر زکوٰۃ نہ دیتا ہو تو وہ مسلمان نہیں بن سکتا۔آج کل چونکہ ہر شخص آزاد ہے، کوئی شریعت کی پابندی کرانے والا نہیں اس لئے ہر شخص خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مسلمان صرف وہ ہے جو شریعت کے احکام کی پابندی کرتا ہے۔شریعت کے احکام کی ابتدا نماز اور زکوٰۃ سے ہوتی ہے۔جب کسی عمارت کی بنیاد ہی غائب ہو تو پھر اُس کے استحکام کی کیا بات کی جاسکتی ہے۔کیا پتا وہ کس وقت دھڑام سے زمین پر آجائے۔

زکوٰۃ نہیں دینے والوں کا حشر:

جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اُن کے بارے میں قرآن کہتا ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقے سے کھاتے ہیں اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔دردناک سزا کی خوش خبری دے دو اُن کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُنہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ایک دن آئے گا کہ اسی سونے اور چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے اُن لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔(توبہ: ۳۴/۳۵) نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور پھر اُس نے اُس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے روز اُس کا یہی مال ایک ایسے گنجے اژدہے کی صورت میں اُس کے سامنے آئے گا، جس کی آنکھوں کے اور پر دو سیاہ (خوفناک) دھبے ہوں گے۔پھر وہ اُسے اپنے دونوں جبڑوں سے پکڑے گا اور اُس سے کہے گا میں ہوں تیرا خزانہ، میں ہوں تیرا مال۔اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: **ولا یحسبن الذین یبخلون.....یوم القیامۃ**۔’’جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں، وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی اُن کے لئے اچھی ہے، نہیں یہ اُن کے حق میں نہایت بری ہے۔جو کچھ وہ کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں، وہ قیامت کے روز اُن کے گلے کا طوق بن جائے گا۔‘‘ (بخاری ومسلم) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی وفات کے بعد جب حضرت ابوبکرؓ کے کندھوں پر خلافت کا بار پڑا اور عرب کے کچھ لوگوں نے اسلام سے روگردانی کی تو (حضرت ابوبکرؓ نے اُن سے جنگ کرنے کا ارادہ کیا، اس پر) حضرت عمرؓ نے اُن سے کہا: آپ ان لوگوں سے جنگ کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: نبی ﷺ افرمان ہے: مجھے حکم دیا گیا ہے میں اُس وقت تک لوگوں سے جنگ جاری رکھوں جب تک وہ یہ شہادت نہ دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔جس شخص نے یہ شہادت دے دی اُس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچالی، الا یہ کہ اسلام کا حق اُس کا خون چاہتا ہو اور اُس کا حساب کتاب اللہ کے ذمہ ہوگا؟ حضرت ابوبکرؓ نے اُن سے کہا: اللہ کی قسم میں اُن لوگوں سے ضرور جنگ کروں گا جنہوں نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان تفریق کردی، حالانکہ زکوٰۃ اللہ کا حق ہے۔اللہ کی قسم اگر اُن لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی ایک رسی بھی جسے وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے روکی تو میں اُن سے جنگ کروں گا۔اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا: اس کے بعد جلد مجھے ایسا محسوس ہوا کہ اللہ نے جنگ کے لئے حضرت ابوبکرؓ کا سینہ کھول دیا ہے اور میں سمجھ گیا کہ وہ حق بجانب ہیں۔(بخاری، مسلم، ابوداؤد، احمد، نسائی، ابن ماجہ)

قرآن کی وہ آیت جس سے حضرت ابوبکرؓ نے زکوٰۃ نہیں دینے والوں کے خلاف جنگ کا ارادہ کیا تھا وہ یہ ہے:’’پس جب حرام مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں ان کی خبر لینے کے لئے بیٹھو۔پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو، اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔‘‘ (توبہ: ۵)

زکوٰۃ کب اور کن چیزوں پر فرض ہوتی ہے؟

کسی مال پر زکوٰۃ فرض ہونے کی دو شرطیں ہیں: ایک یہ کہ وہ مال نصاب کے برابر یا اس سے زیادہ ہو، اور دوسرے یہ کہ اس پ ایک ہجری سال گزر چکا ہو۔حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مال پر اس وقت تک کوئی زکوٰۃ نہیں جب تک اُس پر ایک سال نہ گزر چکا ہو۔‘‘ (ابوداؤد)

فصل: زمین کی پیداوار پر ایک سال گزرنے کی شرط نہیں ہے۔فصل کی زکوٰۃ جسے عشر کہتے ہیں فصل کے کاٹنے اور صاف کرنے کے وقت ادا ہوگی۔

چاندی: چاندی کا نصاب ۵ اوقیہ یعنی ساڑھے باون تولہ ہوتا ہے۔حضرت جابرؓ کہتے ہیں:’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۵ اوقیہ سے کم چاندی پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔‘‘ (مسلم)

سونا: سونے کا نصاب ۲۰ مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ ہوتا ہے۔حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سونے میں اُس وقت تک کوئی زکوٰۃ نہیں جب تک وہ بیس دینار (۲۰ مثقال) نہ ہو جائے۔اگر تمہارے پاس ۲۰ دینار سونا ہو اور اُس پر ایک سال گزر چکا ہو تو اُس پر نصف دینار (چالیسواں حصہ) زکوٰۃ ادا کرو۔(ابوداؤد)

نقد روپیہ: ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر کسی کے پاس نقد روپیہ ہو اور وہ اُس کے پاس ایک سال تک بچت کی شکل میں رہ گیا ہو تو اُس پر ڈھائی فیصد زکوٰۃ نکالی جائے گی۔

سامان تجارت: تاجر جس چیز کی تجارت کر رہا ہے اُس پر زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔کپڑے، برتن، استعمال کے سامان اور جواہرات پر زکوٰۃ نہیں ہے لیکن جو شخص ان چیزوں کی تجارت کر رہا ہے اُس کو اُن پر زکوٰۃ نکالنی ہوگی.....اس کا طریقہ یہ ہے کہ رمضان شروع ہوتے ہی سامان تجارت جتنا بھی ہو اُس کا حساب لگا کر اُس کی مالیت نکال لینی چاہئے۔اس کے علاوہ بازار میں جتنے لوگوں کے یہاں بقایہ ہے اُس کو بھی اُس میں شامل کر لینا چاہئے۔پھر جن لوگوں کا تاجر پر قرض یا بقایہ ہے اُس کو اُس میں سے گھٹا دینا چاہئے۔اب جو مالیت بچی اُس پر ڈھائی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔مکان، مکان کا قیمتی سامان، سواری، کام کے اوزار، مشینیں، دکان میں لگا ہوا فرنیچر اور استعمال کی چیزوں پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

قابل غور بات:.....آج کل لوگ اپنے پاس نقد روپیہ کی جگہ زمین اور مکان رکھتے ہیں۔اُن کی یہ جائیداد اُن کی ضرورت سے زیادہ ہے اور بچت ہے۔بچت کی شکل میں جو چیز بھی رکھی گئی ہے وہ کنز (خزانہ) ہے اور کنز پر زکوٰۃ فرض ہے۔عام طور پر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ زمین مکان پر تو زکوٰۃ ہے نہیں اس لئے اُن کی زکوٰۃ نہیں دینی ہے۔یہ شدید غلط فہمی ہے۔رہنے والے مکان پر زکوٰۃ نہیں ہے، لیکن بچت والے زمین مکان پر زکوٰۃ نکالنی ہوگی۔زکوٰۃ نہیں ادا کرنے کی جو آفت ہے وہ پچھلے صفحات میں بتائی جاچکی ہے۔جو شخص مال کی محبت کے سبب زکوٰۃ میں لاکھوں روپے زکوٰۃ نہیں نکالنا چاہتے وہ سمجھ لیں کہ اللہ تعالیٰ اُن سے ناراض ہوا تو دیکھتے دیکھتے وہ بھکاری بن جائیں گے اور اُن کا سارا مال بھسم ہوجائے گا۔

زکوٰۃ کس کو دینی ہے؟

قرآن کے مطابق زکوٰۃ ان آٹھ طرح کے لوگوں کو دی جائے گی: (فقیر) فقیر سے مراد وہ شخص ہے جو اپنی معیشت کے لئے دوسرے کی مدد کا محتاج ہو یہ لفظ تمام حاجت مندوں مثلاً یتیم بیوہ بیروزگار شخص کے لئے عام ہے۔(مسکین) مسکین وہ شخص ہے جو عام حاجت مند کی بہ نسبت زیادہ خستہ حال ہو، لیکن اُس کی غیرت ہاتھ پھیلانے میں آڑے آتی ہے اور لوگ اُس کو محتاج نہیں سمجھتے۔(عاملین) وہ لوگ جو صدقات کی وصولی، اُس کی حفاظت، اُس کے حساب کتاب اور اُس کی تقسیم کے کام میں لگے ہوں، چاہے وہ محتاج ہوں یا نہ ہوں۔(تالیف قلب) جو لوگ نئے مسلمان بنے ہوں اُن کی مدد کے لئے۔(غلام) پرانے زمانے میں غلاموں کو زکوٰۃ کی رقم سے خرید کر آزاد کر دیا جاتا تھا۔اب یہ چیز باقی نہیں رہی۔اس مد کا استعمال قیدیوں پر کیا جاسکتا ہے۔(مقروض) ایسے لوگ جو اپنے مال سے پورا قرض ادا کردیں تو اُن کے پاس اُن کی ضرورت سے کم مال رہ جائے اُن کو زکوٰۃ دی جائے گی۔آفی سبیل اللہ) دین اسلام کی سربلندی اور کامیابی کے لئے جو کوشش بھی کی جارہی ہو اُس میں زکوٰۃ کے مال سے مدد کی جائے گی۔(مسافر) مسافر (جو سفر میں لٹ گیا ہو) اس مد سے امداد پائے گا چاہے وہ اپنے گھر کا رئیس ہی کیوں نہ ہو۔

یہ آٹھ طرح کے ضرورت مند لوگ ہیں جن کو زکوٰۃ دینی ہے۔اس حکم پر غور کیجئے تو اندازہ ہوگا کہ زکوٰۃ آدمی کو دینے کا حکم ہے کسی ادارے یا تنظیم کو نہیں۔زکوٰۃ کی رقم مسجد، مدرسے، قبرستان یا کسی بھی عمارت کے لئے نہیں دی جائے گی۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر صدقہ فرض کیا ہے جو اُن کے مالداروں سے لیا جائے گا اور اُسے اُن کے ضرورت مندوں کو لوٹایا جائے گا۔(بخاری، مسلم)

(سلسلہ جاری ہے۔مزید وضاحت کے لئے فون پر بات کریں)

8298104514

ماہ صیام حصول تقویٰ اور نجات کا ضامن ہے...!

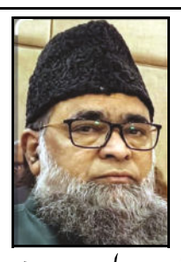

محمد عبدالحفیظ اسلامی

فرمان حق تعالیٰ ہے، **یا ایھاالذین آمنوا کتب علیکم الصیام ماکتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون** (سورۃ البقرہ آیت نمبر 183) (اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کردیئے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کردیئے گئے تھے۔اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔جس طرح ہم دنیا میں اپنی عمارتوں کی آہک پاشی کرتے اور داغ دوزی کی طرف توجہ دیتے ہیں، اس کا صرف یہی ایک مقصد ہوتا ہے کہ ہماری یہ عمارتیں گرنے جھڑنے اور بدنما ہونے سے محفوظ رہیں، ٹھیک یہی معاملہ ہمارے پروردگار آقا و مالک کا ہے جو ساری کائنات کا تنہا خالق ومعمار بھی ہے۔الغرض جسطرح ہماری اپنی عمارتیں ہم کو پیاری لگتی ہیں اس سے کئی گنا زیادہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عزیز رکھتا ہے۔اور اس کی محبت اتنی وسیع ہے کہ وہ اپنے بندوں کو دنیا کی ستر ماؤں سے زیادہ چاہتا ہے، صرف اتنا ہی نہیں بلکہ ہمارا خالق و مالک جو حقیقت میں سلطان کائنات ہے، اتنا باریک بین ہے کہ اپنے بندوں میں کسی قسم کی خرابی یا کجی (DEFORmity) کو ہرگز گوارہ نہیں کرتا، یعنی اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہیے کہ اس کے بندے ہر وقت درست حال (correct condition) میں اپنی زندگی کے شب وروز گذاریں۔

اس عظیم مقصد کیلئے اللہ نیا پنے بندوں کیلئے سال میں ایک مرتبہ ایک ایسے ماہ مبارک کو مقرر کردیا کہ، ان ایام میں اپنے بندوں کی (yearly revision/training) سالانہ تربیت واصلاح ہوجائے۔غرضیکہ آیت مبارکہ مذکورہ بالا کا آغاز ’’اے ایمان والو‘‘ کے شاندار خطاب سے ہورہا ہے۔اور آگے فرمایا جارہا ہے، تم لوگوں پر روزے فرض کردیئے گئے اور روزے کیوں فرض کردیئے گئے اس کا فائدہ یہ بتایا جارہا ہے کہ اس کے ذریعہ تم میں تقویٰ پیدا ہو اس چھوٹی سی آیت مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بندوں سے محبت کرتے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس کی طرف سے روانہ کردہ سابق انبیاء علیہم السلام؛ ان کی کتابوں اور آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ پر نازل کردہ کتاب قرآن مجید پر یقین کرتے ہیں، اور اپنی اخروی حیات کے لئے فکر مند رہتے ہیں یعنی توحید، رسالت آخرت کا زبانی اقرار کرنے کے ساتھ اس کیتقاضوں کو پورا کرنے کیلئے عملی میدان میں سرگرداں رہتے ہیں ایسے لوگوں کو بڑے پیار کے ساتھ خطاب کرتے ہیں کہ اے ایمان والے میرے بندو تم پر روزے فرض کردیئے گئے.....،! لیکن اپنی بشری کمزوریوں (human frailty/weakness) کی بناء پر اپنے آپ کو درست حال میں نہیں رکھ پاتے (جسطرح اللہ کو مطلوب ہے)، ان کمزوریوں و کوتاہیوں کو دور کرنے کیلئے اپنی بے پایاں محبت کے تحت سال میں ایک مرتبہ ایک ایسا نسخہ اکسیر تجویز فرمایا ہے جو گذشتہ انبیاء کی امتوں کیلئے بھی عطا کیا گیا تھا تاکہ اس کے ذریعہ ایمان والوں کے اندر سے ہر قسم کا عیب ہر قسم کی کجی، نافرمانی وعدول حکمی کی کیفیت (جو کہ بشری تقاضہ کے تحت پائی جاتی ہے اس) کا خاتمہ کیا جائے اس ’’نسخہ اکسیر‘‘ کا قرآنی نام روزہ ’’صوم‘‘ ہے اور روزوں کی یہ شان بیان فرماء گء کہ اس کے ذریعے (god-variness) تقویٰ و پرہیزگاری کی کیفیت وجود میں آتی ہے۔

تقویٰ ’خوف‘ دو طرح کا ہوتا ہے! ایک دشمن کا یا نقصان پہچانیوالیخونخوار حیوان کا...،! اور ایک تقویٰ اللہ رب العزت کا ہوتا ہے لیکن ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔یعنی دشمن کا تقویٰ دشمن سے دور کرتا ہے اور اللہ رب العلمین سے تقویٰ پرہیزگاری، فرمانبرداری واطاعت کا سبب بنتا ہے، اور یہ خوف ’’اللہ رحمن ورحیم‘‘ کے قریب کردیتا ہے۔مثال کے طور پر اسی روزہ کو لے لیجئے کہ روزہ کی حالت میں انسان اگر چاہے تو چھپ چھپا کر کچھ کھاپی سکتا ہے لیکن ایک صائم (روزہ دار) ہرگز ہرگز اسطرح کا عمل نہیں کرتا۔کیونکہ بحالت روزہ اس کے اندر خدا کا خوف چھائے رہتا ہے۔یعنی روزہ کے ذریعہ اس کا ایمان اتنا قوی ہوتا ہے کہ اسے اس بات کا احساس ہونے لگتا ہے کہ خواہ مجھے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے میرا رب مجھے ضرور دیکھ رہا ہے جس کے نام پر اور جس کے حکم پر میں نے روزہ رکھا ہے۔الغرض اس ماہ مبارک کی تربیت، اہل ایمان کو یہ یاددہانی کرواتی رہتی ہے کہ اللہ ہر وقت مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ٹھیک اسی یقینی کیفیات کے ساتھ باقی زندگی گزارنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ہر سال ’’ماہ صیام‘‘ (رمضان المبارک) کو لاتے رہتا ہے تاکہ اللہ پر ایمان لانے والے بندے، ارتقائی منازل طئے کرتے ہوئے، ایک صالح بندے مومن کی حیثیت سے اس دنیائے فانی سے منتقل ہوکر ہمیشہ کی زندگی میں جنت جیسی نعمت حاصل کرسکیں، جو صرف مومنین، اور متقیوں کیلئے تیار کی گئی ہے۔یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کی تربیت کیلئے ماہ رمضان کو ہی کیوں منتخب فرمایا؟ یہ اس لئے کہ اس ماہ مبارک میں قرآن کا نزول ہوا لہٰذا قرآن حکیم کی نسبت سے اس ماہ کو ??ماہ صیام،، کی حیثیت سے عزت بخشی گئی اور اپنے بندوں کیلئے اسی ماہ بابرکت کا انتخاب فرمادیا۔یعنی تمام انسانوں کیلئے دستور حیات کو اسی ماہ میں نازل کیا اور ان کی اہم تربیت کیلئے بھی اسی ماہ کو خاص طور پر منتخب کردیا، گویا قرآن مجید اور ماہ رمضان کا ایک دوسرے سے بہت گہرا تعلق پیدا کردیا ہوگیا۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ’’رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق وباطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی (کتاب) ہے‘‘ یعنی قرآن کو رمضان کے ساتھ اور روزوں ماہ صیام کے ساتھ جوڑنیکا مقصد یہی معلوم ہوتا ہے کہ روزہ حصول تقویٰ اور نجات کا ضامن بن جاے، اس کیلئے پورے آداب واحکام اور شرائط کا اہتمام کرنا ہر روزہ دار کے لئے ضروری ہے۔جب انسانوں میں تقویٰ آجائے تو ان کی زندگی قرآن سے قریب ہوگی ایمان میں توحید خالص آئے گی اعمال میں سنتوں کا رواج ہوگا حق وباطل میں تمیز پیدا ہوگی من چاہی زندگی سے اجتناب کرتے ہوئے رب چاہی زندگی گذارنے کا جذبہ ابھرے گا۔اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کو پیدا فرمانے کے بعد یوں ہی نہیں چھوڑا ہے بلکہ ان کی رہنمائی اور رہبری کیلئے اپنے بندوں ہی میں سے معصوم افراد کا بہترین انتخاب فرماتے ہوئے مختلف ادوار میں انبیاء علیہم السلام کو متعلقہ قوموں کے اندر سے معبوث فرماتا رہا اور اس سلسلہ کو یوں ختم فرمایا کہ حضرت سید عالم محمد مصطفیٰ کے قلب اطہر پر ایک ایسی کتاب نازل فرمادی گئی جو اب رہتی دنیا تک خدائے واحد لا شریک کا بھیجا ہوا آخری پیغام ہے۔غرضیکہ قرآن کا نزول اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی ورسول بنانا اور ماہ صیام کے روزے اس کا یہی مقصد ہے کہ بندوں کی پوری زندگی اللہ کی مرضی کے عین مطابق گزرے

مہانند پور میں جلسہ جشن دستار بندی کا کامیاب انعقاد

مفتی بننے پر احمد رضا مرکزی کا گل پوشی کر استقبال کیا

شاہجہاں پور (راشد حسین راہی): گزشتہ شب مہانند پور، سندھولی قصبے میں مدرسہ عزیز مصباحی اکیڈمی کے شعبہ افتاء سے فارغ طالب علم مفتی احمد رضا مرکزی کے اعزاز میں جشن دستار بندی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مفتی شاہنواز مرکزی نے کی صدارت میں ہوئی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مقرر خصوصی مفتی فیضان رضا رامپور نے کہا کہ مفتی کا خطاب ملنا کسی اعزاز سے کم نہیں۔ مفتی بننا ایک بہت بڑی ذمہ داری کی علامت ہے۔ مولانا شمشیر واحدی مرکزی قوج نے مفتی کی سند حاصل کرنے پر طالب علم اور ان کے والد مسرار خان کو مبارکباد دی۔ مولانا سلیم نوری، مفتی عبدالقیوم، اور مولانا کیفی رضا جامئی نے قوم کے بچوں کو دینی تعلیم دینے اور نیک بن زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ مفتی شاہنواز مرکزی نے قرآن و حدیث کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اس دوران ڈاکٹر قاری علی احمد مہانند پوری، حافظ راشد رضا، عبدالقادر، مشتاق رضا نے نعت و منقبت پیش کی۔ بلگرام شریف سے تشریف لائے ہوئے مہمان خصوصی پیر طریقت حضرت سید حسین احمد میاں واحدی نے مفتی احمد رضا مرکزی کی دستار بندی کی اور دعاؤں سے نوازا۔ پروگرام کی نظامت مولانا جاوید رضا بریلوی نے کی۔ آخر میں خانقاہ واحدیہ کے سجادہ نشین سید حسین احمد حسین میاں واحدی نے ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے دعا کی۔

اس موقع پر حافظ شاکر رضا، مولانا مسلم منظری، مولانا عامر رضا، حافظ فہیم مرکزی، حافظ مشاہد رضا، حافظ سہیل رضا، حافظ سیف رضا، حافظ ایان رضا، حافظ ابراہیم رضا، حافظ صمد رضا، حافظ فیض رضا، نوری مسجد کے امام حافظ عرفان رضا، جامع مسجد کے امام حافظ سمیر رضا، ڈاکٹر معراج خان، عثمان خان، ابنوس خاں، جناب خان، مرتضیٰ خان، قمر رضا، پردھان آغا خان، چھبن خان، ڈاکٹر مجیب خان، یونس خان نعرے والے، سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

تیز رفتار ڈی سی ایم کی زد میں آکر دو سگے بھائیوں کی موت

بارہ بنکی (نامہ نگار): ملے کے تھانہ گھنگیتر علاقے میں گذشتہ شب ایک تیز رفتار ڈی سی ایم نے ایک کمپنی میں ڈیوٹی کر کے واپس لوٹ رہے 2 حقیقی بھائیوں سمیت 3 بائیک سوار نوجوانوں کو روند دیا جس سے دونوں حقیقی بھائیوں کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی جبکہ تیسرا نوجوان شدید طور پر زخمی ہوکر موت وزیست کی کشمکش میں ہے۔ اطلاع کے مطابق تھانہ گھنگیتر علاقے کے موضع پیرنگر کے رہنے والے 24 سالہ انکت یادو اور ان کا حقیقی چھوٹا بھائی 20 سالہ وکاس یادو گذشتہ دیر شام کرسی روڈ پر امرا میں واقع تروینی المیرہ کمپنی میں ڈیوٹی کر کے بائیک سے اپنے گھر لوٹ رہے تھے اس دوران گلوہاں بنگہنی روڈ پر موضع ننھی پور کے قریب ایک تیز رفتار ڈی سی ایم نے انہیں روند دیا جس سے دونوں بھائیوں کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی جبکہ اسی کمپنی میں کام کر رہا پڑوسی گاؤں کا چلہا پروہ کا رہنے والا 25 سالہ وکاس یادو ولد سریش شدید طور پر زخمی ہوگیا جسکی حالت دیر شام تک نازک بنی ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے یہ تینوں نوجوان روزانہ ساتھ جاتے آتے تھے دونوں نوجوان بھائیوں کی موت سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔

شہید عثمان دادا میاں کا عرس عقیدت واحترام سے منایا گیا، زائرین نے کی مزار پر چادر پوشی، مانگی دعائیں

شاہجہاں پور (راشد حسین راہی) حضرت شہید عثمان دادا میاں رحمت اللہ علیہ کا ایک روزہ سالانہ عرس خوشحالی اور سلامتی کی دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ بدھ کی شام تارین بہادر گنج میں واقع درگاہ پر محفل کا آغاز مسجد کے امام خلیل احمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے حافظ حسن علی نے اولیاء کرام کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اولیاء کی بارگاہ میں عقیدت ومحبت کے ساتھ حاضری دینا چاہیے۔ اس دوران شاہد خاں چندا و محمد رضوان رضا نے نعت اور منقبت پیش کی۔ اس کے بعد قرآن پاک کی آیات مبارکہ پڑھ کر صاحب عرس کو ایصال ثواب کیا گیا۔ حافظ حسن علی نے قوم وملت کی ترقی وخوشحالی کے لیے دعا کی۔ اس دوران زائرین نے مزار پر گل پوشی وچادر پوشی کی گئی۔ لوگوں میں لنگر تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر شاہد خان چندا، محمد یاسین رفعت، محمد یامین رفعت، محمد علی خاں ایڈووکیٹ، اصغر یاسر، حبیب احمد، منیب خان، افسر علی، محمد اسحاق، منجو خان، محمد فرقان، محمد عرفان، ماجد علی، واصف علی، محمد عمر، عبدالحمید، محمد حسین خاں، محمد سلیمان، محمد نقی، حمید خضر، احتشام علی، انس عرفان، اقبال، شارق انصاری، ارشاد، اسحاق، ڈاکٹر محمد عالم، افضال الدین، فرقان رفعت، ایان رفعت، عرفان رفعت، وجاہت، بچّن، شبّو خاں، افسر علی، راشد حسین، محمد کامل، پپو، محمد اظہر، محمد خالد، ظہور خاں سمیت تمام لوگ موجود تھے۔

سنٹر فار انٹر پرینیور شپ ڈیولپمنٹ، شعبۂ کامرس کے زیر اہتمام "انٹر پرینیور شپ ایکسپو 2026" کا شاندار انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ کامرس کے تحت قائم سنٹر فار انٹر پرینیور شپ ڈیولپمنٹ کی جانب سے وائس چانسلر پروفیسر اجے تینجا کی سرپرستی میں مولانا ابوالکلام آزاد اکیڈمک بلاک میں "انٹر پرینیور شپ ایکسپو 2026" کا کامیاب اور شاندار انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام کا افتتاح وائس چانسلر پروفیسر اجے تینجا، مہمان خصوصی پروفیسر ایس پی سنگھ (پرنسپل، سینٹ جانس کالج، آگرہ) اور رجسٹرار ڈاکٹر مہیش کمار نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر فیکلٹی آف کامرس کے ڈین پروفیسر سید حیدر علی اور شعبۂ کامرس کے انچارج و چیف پراکٹر ڈاکٹر نیرج شکلا کی خصوصی رہنمائی حاصل رہی۔

اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اجے تینجا نے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور عملی کاوشوں کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ میں خود اعتمادی، قیادت اور کاروباری سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے مسابقتی دور میں محض ڈگری حاصل کرنا کافی نہیں بلکہ ضروری ہے کہ طلبہ میں جدت طرازی، اختراع اور خود روزگاری کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ انٹر پرینیور شپ ایکسپو جیسے پلیٹ فارم نوجوانوں کو اپنے خیالات کو عملی شکل دینے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں، جس سے نہ صرف روزگار کے نئے امکانات پیدا ہوتے ہیں بلکہ معاشی ترقی کو بھی تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے اس کامیاب انعقاد پر منتظمین اور شرکائے پروگرام کو مبارک باد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے پروگرام تسلسل کے ساتھ منعقد کیے جاتے رہیں گے۔ اس موقع پر دوسرے مہمانوں نے بھی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر کل 22 اسٹال لگائے گئے جن میں یونیورسٹی کے 140 سے زائد طلبہ نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ طلبہ نے ہاتھ سے تیار کردہ اشیاء، سجاوٹی سامان، غذائی مصنوعات، کھیلوں اور دیگر تخلیقی مصنوعات کی نمائش وفروخت کی، جس کے ذریعے انہیں عملی کاروباری تجربہ حاصل ہوا۔ ایکسپو میں شریک ٹیموں کو تقریباً 10 فیصد منافع حاصل ہوا جس سے ان کے حوصلے بلند ہوئے اور انھیں خود روزگاری و انٹر پرینیور شپ کے میدان میں آگے بڑھنے کی مزید تحریک ملی۔ اس کامیاب پروگرام کی تنظیم میں آرگنائزنگ سیکریٹری کی حیثیت سے ڈاکٹر منیش کمار، ڈاکٹر زیب النسا اور آفرین فاطمہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ جبکہ کوآرڈینیٹرز کے طور پر ڈاکٹر دعا نقوی، ڈاکٹر عطاالرحمن اعظمی، ڈاکٹر انوبھو تیواری، ڈاکٹر مردل سونی اور رنجیت ورما کی مؤثر ہم آہنگی اور تعاون سے یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے اس کامیاب انعقاد پر تمام شرکاء اور منتظمین کو مبارک باد پیش کی اور مستقبل میں بھی اس طرح کے تعلیمی وعملی پروگراموں کے تسلسل پر زور دیا۔

وزیر اعلیٰ کی ترجیح والے ترقیاتی کام پورا کرنے کی ہدایت

بارہ بنکی (نامہ نگار): ضلع مجسٹریٹ ششانک ترپاٹھی نے افسران کو سخت ہدایت دی ہے کہ وزیر اعلیٰ کی ترجیح والے ترقیاتی کام پوری شفافیت کے ساتھ معیاری طریقے سے وقت مقررہ پر پورے کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جن محکموں کی ڈیش بورڈ کی رینکنگ میں ابھی تک سدھار نہیں ہوا ہے وہ سخت محنت کر کے رینک کو بہتر کریں ورنہ سخت کارروائی کے لئے تیار رہیں۔ آج شام کلکٹریٹ واقع لوک سبھا گار میں انہوں نے جل جیون مشن، اجتماعی شادی، سڑکوں کی تعمیر، وزیر اعلیٰ گرامین اسکیم معذوروں، ضعیفوں اور بیواؤں کی پنشن سمیت دوسری سرکاری اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے جن محکموں کی رینکنگ بہتر ہوئی انہیں مبارکباد دی جبکہ رینکنگ میں سدھار نہ ہونے والے محکموں کے افسران کو انتباہ دیا کہ وہ ذاتی دلچسپی لے کر کام کریں ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے ہر محکمہ کے افسر کو ہدایت دی کہ حکومت کی منشا کے مطابق صبح 10 بجے سے 2 بجے تک اپنے دفتروں میں لازمی طور پر موجود رہ کر عوام کے مسائل سماعت کریں اور انکے ازالہ کے لئے ٹھوس اقدامات کریں انہوں نے کہا کہ لاپرواہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اس موقع پر پری ڈی اوانا سورن، اے ڈی ایم نرنکار سنگھ سمیت مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

ٹرکوں سے ڈیزل چوری کرنے والے تین چور گرفتار، قبضے سے ڈیزل وطمنچہ برآمد

بارہ بنکی (نامہ نگار): ضلع کے تھانہ لونی کٹرہ پولیس ٹیم نے 3 بین ضلعی چوروں کے گروہ کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے سڑک کے کنارے ٹرکوں سے چوری کیا گیا 1495 لیٹر ڈیزل اور واردات واردات میں استعمال کئے گئے آلات اور ایک طمنچہ برآمد کیا ہے۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ اربپت وجے ورگیہ نے پولیس لائنس آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ دنوں سڑک کے کنارے کھڑے ٹرکوں سے ڈیزل چوری کئے جانے کی اطلاع پر انہوں نے وارداتوں کا پردہ فاش کرنے کی ہدایت دی تھی جس کے بعد انسپکٹر انچارج ابھے موریہ کی قیادت میں ٹیم نے محمد سہراب ولد محمد وکیل ساکن پنڈورہ ضلع امیٹھی، ستیش کما رولد چھیدا لال ساکن پریواں مہری، اوم ولد رام شنکر ساکن دیوا پور دونوں ساکنان تھانہ لونی کٹرہ کو گرفتار کر کے انکی نشاندہی پر دو ڈرموں میں بند چوری کا 1495 لیٹر ڈیزل ٹرکوں کی ٹنکی سے ڈیزل نکالنے کے آلات 12 بور کا طمنچہ کا توس سمیت اور ایک انووہ کار نمبر برآمد کی۔ گرفتار ملزمان نے بتایا کہ یہ لوگ رات میں سڑک کے کنارے کھڑے ٹرکوں سے ڈیزل چوری کر کے عام لوگوں کو سستے دام پر فروخت کرتے ہیں ملزمان نے دو دن قبل یعنی 11 فروری کو بھلول کے پاس کھڑے ٹرک سے چوری کرنے کا اقبال جرم کیا اس سے پہلے انہوں نے گذشتہ 6 فروری کو حسین آباد پٹرول پمپ کے قریب کھڑے ٹینکر سے چوری کرنے کا بھی اقبال کیا۔ ایس پی نے ملزمان سے گروہ میں شامل دوسرے ملزمان کے بھی نام بتائے ہیں جنکی تلاش پولیس ٹیم کر رہی ہے۔ اس موقع پر اڈیشنل ایس پی مغربی رتیش کمار سنگھ سمیت دوسرے پولس افسران موجود تھے۔

ہند امریکہ ڈیل کے خلاف کسانوں کا احتجاجی مظاہرہ

بارہ بنکی (نامہ نگار): بھارتیہ کسان یونین کی ضلع یونٹ نے آج ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہونے والے زراعتی سمجھوتے کے خلاف ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے زوردار مظاہرہ کیا اور سمجھوتے کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے نمائندے کو پیش کیا۔ مظاہرہ کو خطاب کرتے ہوئے ریاستی نائب صدر رام کشور پٹیل نے کہا کہ اس سمجھوتے سے ہندوستان کے کسانوں کی کمر ٹوٹ جائے گی جسکی وجہ ہے کہ امریکہ اپنے کسانوں کو بھاری سبسڈی دیتا ہے جبکہ ہندوستان کا کسان پہلے سے ہی ایم ایس پی کی لڑائی لڑ رہا ہے۔ ضلع صدر راوم پرکاش ورما نے کہا کہ کسان اس سمجھوتے کو قطعی طور پر برداشت نہیں کرے گا خواہ اس کو منسوخ کرنے کے لئے کوئی بھی قربانی کیوں نہ دینا پڑے۔ اس موقع پر منا لال، سنتوش سنگھ، راج بخش سنگھ، نثار مہندی، رام سجیون، شاہد علی، سمیر یادو، انوپم ورما سمیت بڑی تعداد میں کسان موجود تھے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ہماری توجہ ایران کو ایٹمی ہتھیاروں کے حصول سے روکنے پر مرکوز ہے: امریکی نائب صدر

وینس کے مطابق تہران میں حکومت کا تختہ الٹنا ایرانی عوام کا اپنا معاملہ ہے

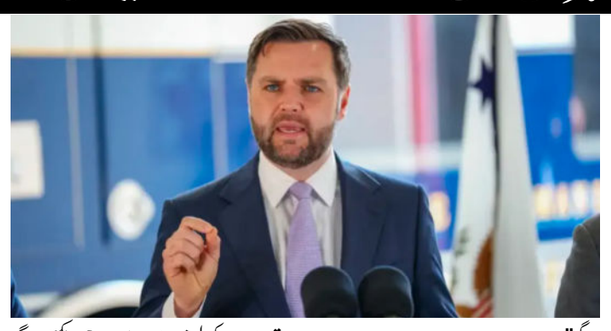

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی نیوز نیٹ ورک "پی بی ایس" نے نائب صدر جے ڈی وینس کے حوالے سے بتایا ہے کہ اگر ایران کے عوام حکومت کا تختہ الٹنا چاہتے ہیں تو یہ ان کا اپنا معاملہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہماری توجہ ایران کو ایٹمی ہتھیاروں کے حصول سے روکنے پر مرکوز ہے"۔ وینس نے اپنے بیان میں کہا کہ اگر ہم ایران کے ساتھ کسی معاہدے تک نہیں پہنچ پاتے تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس متبادل راستہ موجود ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اس بیان کو دہرایا تھا کہ ایران جوہری معاہدہ کرنا چاہتا ہے، ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ "یہ معاہدہ نہ کرنا حماقت ہوگی"۔

ٹرمپ نے منگل کے روز فوکس بزنس چینل پر نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا "جیسا کہ آپ جانتے ہیں، ہمارا ایک بہت بڑا بحری بیڑہ اس وقت ایران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، اور اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو وہ بیوقوف ہوں گے"۔ امریکی صدر نے مزید کہا "ہم نے پچھلی بار ان کی جوہری صلاحیتوں کو تباہ کر دیا تھا، اب ہم دیکھیں گے کہ کیا اس بار مزید تباہی کریں گے"۔ اس کے بعد انہوں نے دوبارہ کہا کہ ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ایک "اچھا معاہدہ" ہو۔ ٹرمپ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا "کوئی جوہری ہتھیار نہیں، کوئی میزائل نہیں، ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا، وہ تمام چیزیں جو آپ چاہتے ہیں (وہ معاہدے میں شامل ہوں گی)"۔ امریکی صدر نے گذشتہ ہفتے یہ بھی بتایا تھا کہ سلطنت عمان میں دونوں ممالک کے وفود کے درمیان بالواسطہ بات چیت کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان "بہت اچھے مذاکرات" ہوئے ہیں۔

جج کو دھمکی دینے والا بی جے پی لیڈر گرفتار، وکلاء نے بھی مقدمہ لڑنے سے کیا انکار

بھوپال (ایجنسی): مدھیہ پردیش کے دیواس میں بی جے پی لیڈر پنکج گھارو کے ذریعہ جج کے ساتھ بدسلوکی کرنے کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ ناہر دروازہ پولیس نے جج کا راستہ روکنے اور دھمکی دینے کے الزام میں ایف آئی آر درج کر کے کلیدی ملزم پنکج گھارو اور اس کے ایک ساتھی کو گرفتار کر لیا ہے۔ وہیں ایک دیگر ملزم فی الحال فرار بتایا جا رہا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ منگل کو دیواس کے جئے شری نگر علاقے میں پیش آیا۔ چوتھے ضلع اور ایڈیشنل سیشن جج پرسنا سنگھ بہراوت اپنی کار سے عدالت جا رہے تھے۔ اسی دوران دھن لکشمی میرج گارڈن کے قریب ملزمین نے اپنی اسکارپیو گاڑی سڑک پر کھڑی کر رکھی تھی۔

جب جج نے ان سے گاڑی ہٹانے کو کہا تو ملزمین نے بدتمیزی کی اور دھمکیاں دیں۔ اس واقعہ کے بعد جج نے ناہر دروازہ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی اور اس کے ساتھ ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) اور پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کو بھی موبائل پر واقعہ کے بارے میں مطلع کیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے پنکج گھارو اور دو دیگر لوگوں کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ معاملے کے طول پکڑنے کے بعد بدھ کی دوپہر ضلع انتظامیہ نے بھی سخت کارروائی کی۔

انتظامی ٹیم نے بھوپال روڈ اور بلاولی بامن کھیڑا علاقے میں سرکاری زمین پر ملزم پنکج گھارو کی طرف سے کئے گئے غیر قانونی قبضے کو ہٹانے کے لیے بلڈوزر چلایا۔ تحصیلدار سپنا شرما نے بتایا کہ متعلقہ شخص نے کانکٹر میں سرکاری زمین پر پولٹری فارم سمیت دیگر ڈھانچے بنا رکھے تھے۔ 'آج تک' کی نیوز کے مطابق کئی بار نوٹس دینے کے باوجود تجاوزات نہیں ہٹائی گئیں جس کے باعث کارروائی کی گئی۔ اس موقع پر پولیس اور انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ امن وامان برقرار رکھنے اور غیر قانونی تعمیرات کے خلاف آئندہ بھی کارروائی جاری رہے گی۔ ادھر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نے ایک خط جاری کر کے کہا ہے کہ ایسوسی ایشن کا کوئی رکن ملزم کی پیروی نہیں کرے گا۔

یمن میں شبوہ کے گورنر ہاؤس پر قبضے کی کوشش

صنعا (ایجنسی): یمن کے صوبے شبوہ کے سکیورٹی اداروں نے بدھ کے روز ان مسلح عناصر کی کارروائی کی مذمت کی ہے جنہوں نے گورنر ہاؤس پر قبضے کی کوشش کے دوران سکیورٹی اہل کاروں کو نشانہ بنایا۔ سکیورٹی اداروں نے اس واقعے کی ذمہ داری "نظم وضبط اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے" عناصر پر عائد کی۔ بدھ کے روز اپنے ایک بیان میں سکیورٹی اداروں نے صوبے کو بدامنی کی طرف دھکیلنے سے گریز کرنے اور اشتعال انگیز پکار پر کان نہ دھرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سکیورٹی حکام نے واضح کیا کہ وہ امن وامان میں خلل ڈالنے یا استحکام کو نقصان پہنچانے والی کسی بھی سرگرمی کی اجازت نہیں دیں گے۔ ایک سرکاری مقامی ذریعے نے بدھ کے روز تصدیق کی کہ یمن کے مشرقی صوبے شبوہ کے دارالحکومت عتق میں حکومت نواز سکیورٹی فورسز اور جنوبی عبوری کونسل (ایس ٹی سی) کے حامی مظاہرین کے درمیان مسلح جھڑپوں میں 6 افراد جاں بحق اور 30 دیگر زخمی ہوگئے۔

ذرائع کے مطابق یہ جھڑپیں اس وقت شروع ہوئیں جب عبوری کونسل کے حامی مظاہرین گورنر ہاؤس کے قریب پہنچے اور وہاں سے جمہوریہ یمن کا پرچم اتارنے کی کوشش کی۔

2029 کو سعودی برطانوی مشترکہ ثقافتی سال کے طور پر منانے کا اعلان

ریاض (ایجنسی): سعودی عرب میں وزارت ثقافت اور برطانیہ میں وزارت ثقافت، میڈیا وکھیل نے مشترکہ طور پر سال 2029 کو "سعودی برطانوی ثقافتی سال" کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان پرنس آف ویلز شہزادہ ولیم کے سعودی عرب کے سرکاری دورے کے موقع پر کیا گیا۔ یہ اعلان دونوں مملکتوں کے درمیان ایسے دو طرفہ تعلقات کی مضبوطی کی عکاسی کر رہا ہے جن کی جڑیں ایک صدی سے زیادہ پرانی ہیں۔ اس عرصے کے دوران سرکاری تعلقات نے ترقی کر کے ایک کثیر جہتی عالمی شراکت داری کی شکل اختیار کر لی ہے جس میں ثقافت، تعلیم اور اختراع کے شعبے شامل ہیں۔ یہ اعلان مشترکہ اقدار اور طویل مدتی سٹریٹجک دوطرفہ شراکت داری کی تعمیر کے باہمی عزم کو بھی ظاہر کر رہا ہے۔

قتل معاملے میں پیش کی گئی نامکمل اسٹیٹس رپورٹ، دہلی پولیس کے کام کاج سے ہائی کورٹ برہم

نئی دھلی (ایجنسی): قتل کیس کے ایک معاملے میں سماعت کے دوران دہلی ہائی کورٹ نے دہلی پولیس کے کام کاج پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ عدالت نے پایا کہ بوانہ تھانے کے اس وقت کے ایس ایچ او کی جانب سے عدالت میں نامکمل اور گمراہ کن اسٹیٹس رپورٹ پیش کی گئی تھی۔ اس معاملے سے متعلق اہم شواہد کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ جسٹس گریش کٹھپالیہ نے اسے انتہائی سنگین اور چونکا دینے والی صورتحال قرار دیا اور متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی ہدایت دی۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ اس معاملے کی شروعات ایک بلائنڈ ایف آئی آر سے ہوئی تھی۔ یعنی ابتدائی رپورٹ میں کسی ملزم کا نام واضح طور پر نہیں تھا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جب کیس عدالت میں آیا تو نہ تو تفتیشی افسر موجود تھے اور نہ ہی ایس ایچ او۔ اس سے استغاثہ فریق کو درست طریقے سے اپنا مؤقف پیش کرنے میں مشکل ہوئی۔

عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ تفتیشی افسر کی طرف سے داخل کی گئی اسٹیٹس رپورٹ میں آخری منظر کے اہم گواہ کی مکمل گواہی شامل نہیں کی گئی تھی، جو معاملے کے لیے انتہائی ضروری تھی۔ ریکارڈ کے مطابق اہم گواہ کی جزوی گواہی 8 اگست 2024 کو ہوئی تھی۔ اس دن تفتیشی افسر عدالت میں سی سی ٹی وی فوٹیج دکھانے کے لیے لیپ ٹاپ ہی نہیں لائے جس سے گواہی نامکمل رہ گئی۔ بعدازاں 17 فروری 2025 کو جب عدالت میں سی سی ٹی وی فوٹیج چلائی گئی تو گواہ ملزم کی شناخت نہیں کر سکیں۔

اسٹیٹس رپورٹ میں یہ اہم معلومات بھی چھپائی گئی تھیں۔ جب وکیل دفاع نے اسے عدالت میں پیش کیا تو استغاثہ فریق بھی اس سے انکار نہیں کر پایا۔ عدالت نے کہا کہ ملزم تقریباً 4 سال 8 ماہ سے جیل میں ہے۔ کیس کے حالات اور تفتیش میں سامنے آنے والی کوتاہیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے عدالت نے ملزم کو 10 ہزار روپے کے ذاتی مچلکے اور اتنی ہی رقم کے ایک ضمانتی پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ اس کے ساتھ ہی متعلقہ ڈی سی پی کو ہدایت دی کہ معاملے میں لاپرواہی برتنے والے پولیس افسران کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔

"لوہیا نامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کر سکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bherdi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بجٹ نے ایک بار پھر لوگوں کی اچھے دنوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا

بی ایس پی سپریمو محترمہ مایاوتی کا اتر پردیش بجٹ پر ردعمل

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے وزیر خزانہ سریش کھنہ نے کل یعنی 11 فروری کو اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کے لیے 9.13 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا، جو پچھلے مالی سال سے تقریباً 12.2 فیصد زیادہ ہے۔ دریں اثنا، بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سپریمو اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے یوگی حکومت کے اس بجٹ پر ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے انسٹاگرام پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "اتر پردیش اسمبلی میں آج پیش کیا جانے والا 2026-27 کا بجٹ لوگوں کو لبھانے والا زیادہ اور لوگوں کی حقیقی بہتری اور سماج اور ریاست کے تمام شعبوں کی ترقی پر کم توجہ مرکوز کرتا دکھائی دے رہا ہے۔"

موجودہ بجٹ سرخیوں کے لئے زیادہ دکھائی دیتا ہے، جس نے ایک بار پھر لوگوں کی 'اچھے دنوں' کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ بہر حال، اتر پردیش کے لوگ اب بھی پائیدار آمدنی کے ساتھ روزگار کے منتظر ہیں، جس کے لیے سنجیدگی اور فعالیت کی ضرورت ہے۔" بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے کہا کہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی تحفظات پر حکومت کی توجہ اس سلسلے میں بھی اہم ہے۔ جتنی جلدی بھرتی کا بیک لاگ مکمل ہو جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ تاہم، اگر بی جے پی حکومت، چار بی ایس پی حکومتوں کی طرح، لگن اور ایمانداری کے ساتھ" سب کی فلاح و بہبود" کی اپنی آئینی ذمہ داری کو پورا کرنے کی کوشش کرتی ہے، تو یہ ملک اور عوام کے لیے مناسب ہوگا۔ بجٹ بھی اس سمت میں ہونا چاہیے، یعنی یہ مخصوص طبقوں اور خطوں، خاص طور پر لاکھوں غریبوں اور کسانوں کے لیے فائدہ مند ہونا چاہیے، اور کسان مخالف نہیں، بلکہ ان کی زندگیوں کو بہتر کرنے کا ذریعہ ہونا چاہیے۔

بجٹ میں ریاست کے کسانوں اور مزدوروں کیلئے کچھ خاص نہیں

یوگی حکومت کا الوداعی بجٹ ہے، اگلا سماج وادی کا ہوگا: اودھیش پرساد

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش اسمبلی میں بدھ کے روز مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کیا گیا جس کی مختلف حلقوں سے حمایت اور مخالفت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایم پی اودھیش پرساد نے اس بجٹ کو یوگی حکومت کا الوداعی بجٹ قرار دیا۔ نئی دہلی میں 'آئی اے این ایس' سے بات کرتے ہوئے ایس پی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ یوپی میں آنے والا بجٹ ہمارا ہوگا۔ اگلی حکومت اکھلیش یادو کی قیادت میں بنے گی۔

اتر پردیش کے بجٹ کے بارے میں ایس پی ایم پی اودھیش پرساد نے کہا کہ یہ بجٹ ریاست کے کسانوں اور مزدوروں کے لیے کچھ خاص نہیں ہے۔ منریگا، جس کا نام بدل کر جی رام جی کر دیا گیا ہے اس اسکیم کے تحت کام کرنے والے مزدوروں کی مزدوری باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے پارلیمانی حلقے میں 20 سے 22 ہزار مزدوروں کی درخواستیں زیر التوا ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ وقتاً فوقتاً کام کیا، یہاں تک کہ بیماری کی حالت میں بھی کام کیا لیکن اجرت نہیں ملی۔ کیا اس بجٹ میں ان کے بقایا جات ادا کیے جائیں گے؟

'وندے ماترم' کے حوالے سے مرکزی حکومت کے نئے رہنما خطوط کے بارے میں ایس پی ایم پی اودھیش پرساد نے کہا کہ 'بہت بہت خیر مقدم ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'وندے ماترم' ایسا گیت ہے جو طویل عرصے سے گایا جا رہا ہے۔ حالانکہ میں حکومت سے کہنا چاہوں گا کہ خواہ مرکزی حکومت ہو یا ریاستی حکومتیں، سبھی کو 'وندے ماترم' کی روح، پیغام اور عزائم کے مطابق کام کرنا چاہیے۔ اس ملک کو آزاد کرانے میں 'وندے ماترم' کو لانے میں تمام طبقات اور مذاہب کے لوگوں کا مکمل تعاون رہا ہے، تبھی ملک آزاد ہوا۔

ویر ساورکر کو بھارت رتن سے نوازنے کے بارے میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے بیان پر ایس پی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ہمارے ملک میں بہت سے اہم مسائل ہیں، انہیں پہلے حل کیا جانا چاہئے۔ ہمارے کروڑوں نوجوان جو ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں، بڑے بڑے کالجوں سے ڈگری لے کر آج بے روزگار گھوم رہے ہیں۔ ڈگریاں جلانے کی کوشش ہو رہی ہے، کئی نوجوان خودکشی کرنے کی سوچنے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کبھی ٹوٹ نہیں سکتا لیکن جب نوجوانوں کا دل ٹوٹتا ہے تو یہ ملک کے لیے بہت خطرناک ہے۔ اس پر سنجیدگی سے بحث ہونی چاہیے۔

مسجد کی تعمیر عقیدے کا معاملہ، تنازع نہیں ہونا چاہیے: ڈاکٹر عمار رضوی

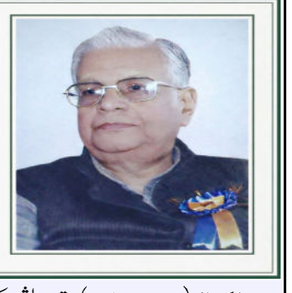

All India Minorities Forum for Democracy
National President: Dr. Ammar Rizvi (Former Acting CM, UP)

لکھنؤ (پریس ریلیز): اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے مغربی بنگال میں ایک رکنِ اسمبلی کی جانب سے بابری مسجد کی تعمیر سے متعلق دیے گئے بیان پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسجد کی تعمیر عقیدے اور مذہبی آزادی سے وابستہ معاملہ ہے، جس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے واضح کیا کہ جو لوگ مسجد کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں، انہیں اس کی پوری آزادی ہونی چاہیے، تاہم اس کے ساتھ ''بابری'' لفظ جوڑنا درست نہیں ہوگا۔ مسجد اللہ کا گھر ہے، اسے کسی فردِ خاص کے نام اس طرح منسوب کرنا کہ تنازع پیدا ہو، مناسب نہیں۔ بابر کے نام کو دوبارہ تنازع میں لانا کسی بھی لحاظ سے مناسب نہیں اور اس سے معاشرے میں غیر ضروری کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد کا اصل مقصد اللہ کی عبادت ہے۔ عبادت گاہوں کو تنازعات اور سیاست سے دور رکھ کر انہیں باہمی اخوت، امن اور ہم آہنگی کا مرکز بنانا ہی انسانیت اور ملک کے مفاد میں ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے مزید کہا کہ آج اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم سب مل کر معاشرے میں پھیلے ہوئے من مٹاؤ اور غلط فہمیوں کو دور کریں، محبت اور بھائی چارے کا ماحول قائم کریں اور ملک و ریاست کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں مثبت کاموں میں صرف کریں۔ یہی طرزِ عمل سماج اور قوم کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبۂ نشر و اشاعت کے سیکریٹری ابوشحمہ انصاری نے فراہم کی۔

ماہِ رمضان کا استقبال ایمانی قوت سے کریں: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا میں آمد ماہِ صیام کے عنوان پر نشست کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): اسلامک سنٹر آف انڈیا عیدگاہ لکھنؤ میں ماہِ رمضان کے استقبال کے عنوان پر ایک اہم نشست ہوئی۔ اس کی صدارت سنٹر کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کی۔ نشست کو خطاب کرتے ہوئے مولانا خالد رشید نے کہا کہ رمضان نہایت مقدس و متبرک مہینہ ہے۔ اس کے فضائل بے شمار ہیں۔ صحابی رسول حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ رسول خداؐ نے جس چیز کی قسم کھائی اسی کی قسم! مسلمانوں کے لیے (فضیلت، ثواب اور عبادت کے لیے) ماہِ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ نہیں اور منافقین کے لیے اس سے زیادہ برا کوئی مہینہ نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اہل ایمان اس مہینے میں (روزہ وغیرہ رکھ کر سال بھر کی) عبادت کے لیے قوت اکٹھا کرتے ہیں، جب کہ منافق (اور منافقین والی عادتوں اور خصلتوں والے لوگ) اس ماہ میں لوگوں کے عیوب اور کوتاہیاں ڈھونڈنے میں مگن ہو جاتے ہیں۔ یہ مہینہ مومن کے لیے بھی غنیمت ہے اور گناہ گار کے لیے بھی فرصت کا موقع ہے۔ (مسند احمد)

مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ ایک اور حدیث میں حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا'' روزہ دوزخ سے بچنے کے لیے ایک ڈھال ہے۔ اس لیے (روزہ دار) نہ فحش باتیں کرے اور نہ جہالت کی باتیں اور اگر کوئی شخص اس سے لڑنے، یا اسے گالی دے تو اس کا جواب صرف یہ ہونا چاہیے کہ میں روزہ دار ہوں۔ (یہ الفاظ) دو مرتبہ (کہہ دے) اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو خدا تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوش بو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے۔

(خدا تعالیٰ فرماتا ہے) بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی لذتوں کو میرے لیے چھوڑتا ہے، روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور (دوسری) نیکیوں کا ثواب بھی اصل نیکی کے دس گنا ہوتا ہے۔ (بخاری شریف) انہوں نے کہا کہ اس مقدس ماہ کی بے پناہ رحمتوں اور برکتوں سے ہم کو فیض یاب ہونے کے لیے خوب تیاری کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ مقدس میں کلمہ طیبہ کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ خوب استغفار کرنا چاہیے۔ دعاؤں کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے اور درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے تاکہ ہمارے روزوں میں نورانیت اور روحانیت کا خوب اضافہ ہو۔

مولانا نے کہا کہ ماہِ رمضان ہم دردی، غم خواری اور امداد کرنے کا مہینہ ہے۔ خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین رسول اکرمؐ بے سہارا افراد اور ضرورت مندوں کی خوب امداد فرماتے تھے اور اپنے صحابہ کرامؓ کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔ اس لیے ہم سب پر بھی لازمی ہے کہ ایسے نیک اعمال خوب کریں۔

مولانا نے کہا کہ گزشتہ برسوں کی طرح اس برس بھی جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں تراویح میں پانچ سپارے ہوں گے۔ عشاء کی جماعت کا وقت ۷:۴۵ بجے شب ہے۔ خواتین کے لیے بھی نماز باجماعت ادا کرنے کا بہتر انتظام کیا گیا ہے۔ اس نشست میں مولانا نعیم الرحمن صدیقی، مولانا محمد مشتاق، مولانا عبدالطیف ندوی، مولانا محمد سفیان نظامی شامل تھے۔

آگرہ میں لیوان پاٹنر پر قتل کا الزام، پولیس نے چتا پر جلتی ہوئی لاش نکال لی

لکھنؤ/آگرہ (ایجنسی): اتر پردیش کے آگرہ میں نوجوان خاتون کے لیوان پاٹنر پر اس کے قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ متوفی کے والد کی شکایت پر پولیس نے اس کی لاش کو جلتی ہوئی چتا سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا۔ یہ واقعہ کیراولی تھانہ علاقہ کے تحت جاجوگاؤں میں پیش آیا۔ کیراولی کی رہنے والی متوفی (21) سالہ کے والد نے بتایا،" جاجوگاؤں کا رہنے والا اجیت سنگھا اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا۔ اجیت سنگھ فائنانس کا کام کرتا ہے اور اکثر قسطیں لینے آتا تھا۔" پانچ سال قبل اغوا کا الزام: والد نے کہا،" اجیت نے میری بیٹی کو ورغلا کر اس سے دوستی کی۔ پانچ سال پہلے جب بیٹی نابالغ تھی، اس نے اسے اغوا کر لیا تھا۔ اجیت سنگھ نے اپنا مذہب تبدیل کر لیا تھا اور تب سے اس کے ساتھ جاجوگاؤں میں رہ رہا ہے۔" بیٹی کی موت کی خبر ملتے ہی شک پیدا ہوا: والد نے کہا کہ بدھ کی سہ پہر تین بجے کے قریب جب ہمیں بیٹی کی موت کی خبر ملی تو ہمیں شک ہوا اور پولیس کو اطلاع دی۔ جب پولیس شام 4 بجے کے قریب جاجوگاؤں پہنچی۔ بدھ کی دوپہر اجیت سنگھ اور گاؤں کے دوسرے لوگ لاش کی آخری رسومات میں مصروف تھے۔ پولیس نے چتا پر پانی ڈال کر لاش نکال لی۔ کیراولی پولیس اسٹیشن کے انچارج آنند ویر سنگھ نے بتایا کہ شکایت کنندہ نظام کا الزام ہے کہ ملزم اجیت سنگھ نے اس کی بیٹی کو اغوا کر لیا تھا، مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کیا، اور کافی عرصے سے اسے ہراساں کر رہا تھا۔ اس نے مزید کہا کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ اس لیے آخری رسومات خفیہ طریقے سے کی گئی۔ اجیت سنگھ اس وقت حراست میں ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ لڑکی بیمار تھی اور بیماری سے ہی اس کی موت ہو گئی۔ موت کی وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کرایا جا رہا ہے۔ رپورٹ آنے پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

کانپور لیمبور گینی حادثہ:

ملزم شیوم مشرا گرفتار، عدالت میں پیش

لکھنؤ (ایجنسی): کانپور کے زیر بحث لیمبور گینی حادثے میں پولیس نے اہم کارروائی کرتے ہوئے ملزم شیوم مشرا کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کمشنر رگھوبیر لال نے تصدیق کی کہ ملزم کو قانونی کارروائی کے تحت حراست میں لے کر عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق گرفتاری دستیاب شواہد اور تفتیش کی بنیاد پر عمل میں آئی۔ پولیس نے شیوم مشرا کو 6 بگلیا روڈ کے نزدیک اس کے گھر سے گرفتار کیا۔ گوالٹولی تھانے کی ٹیم نے کارروائی انجام دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ تقریباً 90 گھنٹے سے فرار تھا، تاہم حادثے کے بعد سے وہ شہر میں ہی موجود تھا۔ یہ حادثہ 8 اور 9 فروری 2026 کی درمیانی شب وی آئی پی روڈ، گوالٹولی علاقے میں پیش آیا تھا۔ تیز رفتار لیمبور گینی کار بے قابو ہو کر پہلے ایک ای رکشا سے ٹکرائی، پھر ایک موٹر سائیکل سوار اور ایک راہگیر کو اپنی زد میں لے لیا۔ بعد ازاں گاڑی سڑک کنارے کھمبے سے جا ٹکرائی۔ حادثے میں کم از کم 6 افراد زخمی ہوئے تھے، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ یہ معاملہ اس لیے بھی زیر بحث آیا کیونکہ حادثے میں شامل مہنگی کار شہر کے معروف کاروباری گھرانے ہنشی دھرتمبا کو گروپ سے جڑی بتائی جاتی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ گاڑی شیوم مشرا چلا رہا تھا، جو گروپ سے وابستہ کمپنی کا ڈائریکٹر ہے۔ تاہم مدعا علیہ کی جانب سے کہا گیا کہ گاڑی موہن لال نامی ڈرائیور چلا رہا تھا۔ حادثے کے بعد منظر عام پر آنے والی ویڈیوز میں کچھ باؤنسر گاڑی کے اطراف دکھائی دیے، جن میں سے ایک نمبر پلیٹ ہٹانے کی کوشش کرتا نظر آیا۔ اس پر شناخت چھپانے کی کوشش جیسے سوالات بھی اٹھے۔ ایک ویڈیو میں ڈرائیونگ سیٹ پر شیوم مشرا کو دیکھا گیا، جس کے بعد پولیس نے اپنا موقف واضح کیا۔ ابتدائی مرحلے میں لاپرواہی کے الزامات پر گوالٹولی تھانے کے انچارج کو لائن حاضر کیا گیا تھا اور جانچ اعلیٰ افسران کی نگرانی میں شروع کی گئی۔ اب گرفتاری کے بعد پولیس حادثے کی رفتار، حالات اور بعد کی سرگرمیوں سے متعلق تفصیلی پوچھ گچھ کرے گی۔

جلسے رسمی طور پر نہیں ہوتے بلکہ ایمان کو تازہ کرنے کے ذرائع ہیں: مولانا بلال حسنی ندوی

مدرسہ دارالعلوم اقراء بالا گنج لکھنؤ میں جلسۂ دستار بندی اور تعلیمی بیداری کانفرنس کا شاندار انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): اللہ تعالیٰ نے قرآن کو ہماری ہدایت اور رہنمائی کے لیے رمضان میں لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر اتارا پھر حسبِ ضرورت اس کی آیتوں کو تیئیس سال کی مدت میں قلبِ اطہر پر نازل فرمایا اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی خود لیا۔ اب اس قرآن کو اس ماہِ مقدس میں اہتمام کے ساتھ پڑھنا اور اس سے مناسبت پیدا کرنا چاہیے۔ مولانا نے ہر کام میں اخلاص کی تاکید کی ہے اور بتایا کہ روزے کا مقصد تقویٰ پیدا کرنا ہے اور تقویٰ احتیاط کی زندگی کو کہتے ہیں اس لیے اس مہینے میں اپنے آپ کو سدھارنے کا عزم کرنا چاہیے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مہمانِ خصوصی مولانا سید بلال عبدالحئی حسنی ندوی، ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ نے مدرسہ دارالعلوم اقراء بالا گنج لکھنؤ میں جلسۂ دستار بندی اور تعلیمی بیداری کانفرنس کا شاندار انعقاد کے موقع پر کیا۔

مولانا نے مزید فرمایا کہ یہ جلسے رسمی طور پر نہیں ہوتے بلکہ ایمان کو تازہ کرنے کے ذرائع ہیں اس لیے ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ حاضرین کو یہ پیغام لے کر جانا چاہیے کہ ہم قرآن سے ایسا لگاؤ پیدا کریں کہ اسے پڑھنے سے ہمیں لطف آنے لگے اور یہ بھی سمجھیں کہ ہم اپنے حالات کے خود ذمہ دار ہیں۔ مدرسہ دارالعلوم اقراء بالا گنج لکھنؤ کے ناظم و مہتمم حضرت مولانا حافظ مقصود عالم ندوی نے کہا کہ جس طرح یہ حافظِ قرآن بچے مبارکباد کے مستحق ہیں ٹھیک اسی طرح ان کے اساتذۂ کرام اور والدین بھی مبارکباد کے حقدار ہیں کیونکہ اگر اساتذہ کی محنت اور لگن شاملِ حال نہ ہوتی یا ان کے والدین کو توجہ اور دلچسپی نہ ہوتی اور اپنے بچوں کو حافظِ قرآن بنانے کے سلسلے میں رغبت نہ ہوتی، تو انہیں یہ سنہرا موقع میسر نہ آتا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اساتذہ اور والدین کو بھی جزائے خیر مرحمت فرمائے دستارِ فضیلت کی تقریبات کے انعقاد کے دو بنیادی مقاصد ہوتے ہیں ایک یہ کہ حفاظِ کرام کو یہ پیغام دیا جائے کہ جو نعمت اللہ نے انہیں قرآنِ مقدس کی شکل میں عطا فرمائی ہے اس جیسی کوئی دوسری نعمت نہیں ہو سکتی۔ اور دوسرا مقصد یہ کہ عوامُ الناس کے دلوں میں قرآنِ پاک سے تعلق اور ربط پیدا کرنے کے حوالے سے رغبت اور شوق بیدار کیا جائے۔

اس پُررونق محفل میں خطاب کرتے ہوئے قاری امتیاز احمد پرتاپ گڑھی، ناظم و مہتمم مدرسہ عالیہ عرفانیہ نے کہا کہ بہت خوشی کا موقع ہے کہ آج کے ایسے ماحول میں جب اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرتیں بڑھ رہی ہیں اور اسلام کو کمزور کرنے اور بدنام کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں، اس طرح کے حالات کے درمیان یہ بہادر اور حوصلہ مند بچے قرآن اور دینی تعلیم کو اپنے دلوں میں اتار رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کا مستقبل روشن و تابناک کرے، اور ان طلباء کو آنے والی نسلوں کے لئے علم و عمل کے لحاظ سے مفید اور کارآمد بنائے۔

مدرسہ ھذا کے متعلم عبدالمنان نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے صدقے ان حفاظِ کرام کو منتخب کر کے میرے لیے اور آپ کے لیے جنت میں جانے کا راستہ آسان کر دیا ہے آیئے ان نورانی چہروں کو دیکھ کر جن کے سر پر دستارِ فضیلت سجنے جا رہی ہے ہم اور آپ عزم کریں کہ مرتے دم تک اس کی حفاظت کی کوشش کریں گے مال دیا تو وہ بھی قرآن کی حفاظت میں خرچ کریں گے اور اولاد دی تو اسے بھی راہِ خدا میں وقف کریں گے اس نیت کے ساتھ کہ اللہ آپ اور آپ کا دین کسی کا محتاج نہیں آپ کو حفاظتِ قرآن کے لیے کسی کا انتخاب تو کرنا ہی ہے پس اے اللہ میرے مال اور میری اولاد کو منتخب فرما لیجیے۔ اس بارونق پروگرام میں معززین شہر، علماء کرام اور دانشوران کی کثیر تعداد موجود تھی، اور سبھی حضرات ان بابرکت لمحات سے مستفید ہو رہے تھے۔

خاتون پہلے داماد اور اب بہنوئی کے ساتھ فرار

دو لاکھ روپے اور زیورات بھی ساتھ لے گئی

لکھنؤ/علی گڑھ (ایجنسی): اتر پردیش کے علی گڑھ میں ایک خاتون جو تقریباً ایک سال قبل اپنے ہونے والے داماد کے ساتھ فرار ہو گئی تھی، اب اپنے بہنوئی کے ساتھ فرار ہو گئی ہے۔ گذشتہ سال علی گڑھ کے مدرک علاقے کی ایک خاتون اپنی بیٹی کی شادی سے دس دن قبل اپنے ہونے والے داماد کے ساتھ فرار ہو گئی تھی۔ فون پر بات کرتے ہوئے دونوں میں محبت پیدا ہو گئی۔ یہ کیس اس وقت سرخیوں میں آیا تھا۔ اس تازہ ترین واقعے نے خاتون کو دوبارہ روشنی میں لایا ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ وہ اپنے ساتھ دو لاکھ روپے نقد اور زیورات لے گئی۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ سال خاتون کی بیٹی کی شادی داڈون تھانہ علاقہ کے ایک نوجوان کے ساتھ طے ہوئی تھی۔ شادی 16 اپریل 2025 کو ہونی تھی لیکن شادی سے دس دن پہلے 6 اپریل کو 40 سالہ خاتون اپنے 20 سالہ داماد راہول کے ساتھ بھاگ گئی۔ اس واقعہ نے پورے علاقے میں ہلچل مچا دی۔ دراصل دونوں نے فون پر شادی کے حوالے سے بات کرنا شروع کری تھی۔ یہ گفتگو محبت میں بدل گئی۔ بالآخر دونوں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹی کی شادی تو نہ ہو سکی لیکن خاتون اپنے داماد کے ساتھ رہنے لگی۔ اس وقت گھر والوں نے الزام لگایا تھا کہ خاتون نے بیٹی کی شادی کے لیے بنائے گئے زیورات بھی لے گئی تھی۔

خاتون نے پولیس کو بتایا کہ اس کی بیٹی نے اس کے داماد سے بات نہیں کی تھی۔ صورت حال کو حل کرنے کے لیے، اس کے ساتھ بات چیت شروع کی، جو بعد میں قریبی تعلقات میں تبدیل ہو گئی۔ دریں اثنا، اس کے شوہر نے کہا کہ اسے پرواہ نہیں ہے کہ وہ کہاں گئی ہے، لیکن اسے زیورات اور رقم واپس کرنے ہوں گے۔ بیٹی نے اپنی ماں کو مردہ مانتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اب اس سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

اس وقت خاتون نے الزام لگایا تھا کہ شراب کے نشے میں دھت اس کا شوہر اسے پیسوں کے لیے ہراساں کرتا تھا اور مار پیٹ کرتا تھا۔ اسے اپنے داماد کے ساتھ اس کے میل جول پر شبہ تھا، جس کی وجہ سے اس کی ذہنی پریشانی تھی۔ پولیس اور گاؤں والوں کی موجودگی میں وسیع مشاورت کی گئی، لیکن خاتون ثابت قدم رہی اور بالآخر اپنے داماد کے ساتھ رہنے چلی گئی۔ اس کے بعد دونوں سیتامڑھی، بہار چلے گئے، جہاں اس کے عاشق نے کپڑے کا کاروبار شروع کیا۔

اب ہونے والا داماد، جس کے ساتھ اس عورت نے گھر بسایا تھا، مدد کے لیے پولیس سے رجوع کیا ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ 6 فروری کو وہ کام پر گیا تھا۔ اسی دوران گنگیری علاقہ کا ایک شخص جو خاتون کا بہنوئی بتایا جاتا ہے، ان کے گھر پہنچا اور خاتون کو لالچ دے کر اپنے ساتھ لے گیا۔ عاشق کا یہ بھی کہنا ہے کہ خاتون اپنے ساتھ تقریباً دو لاکھ روپے نقد اور زیورات لے گئی ہے۔ اس نے پہلے سیتامڑھی میں مقامی پولیس کو اطلاع دی، لیکن وہاں سے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد وہ علی گڑھ آئے اور دادن پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

اس بارے میں دادون تھانے کی انچارج سریتا دویدی نے بتایا کہ یہ واقعہ نیپال کی سرحد سے متصل ضلع میں پیش آیا، اس لیے یہاں سے براہ راست کارروائی ممکن نہیں ہے۔ متعلقہ ضلع کی پولیس کو کارروائی کرنی ہوگی۔ بتایا جا رہا ہے کہ خاتون کا اپنی بیٹی، بہن اور بہنوئی سے کچھ عرصے سے رابطہ تھا۔ اس کی گمشدگی نے مختلف قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ عورت کے دو بچے ہیں: ایک بیٹی کی شادی ہونے والی تھی، اور اس کا ایک بیٹا بھی ہے۔ اس کے پہلے شوہر نے بھی تقریباً 15 دن پہلے دوسری شادی کی تھی۔ فی الحال، پولیس شکایت کی بنیاد پر مزید کارروائی کرنے کی بات کر رہی ہے، لیکن خاتون اور اس کے ساتھ آنے والے بہنوئی کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔

اناؤ میں نابالغ لڑکی کی عصمت دری کا ملزم گرفتار، بھیجا گیا جیل

لکھنؤ (ایجنسی): راجدھانی کے حسین گنج علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ وحشیانہ زیادتی کے معاملے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت 22 سالہ اجے گپتا کے طور پر کی گئی ہے جسے پولیس ٹیم نے پڑوسی ضلع اناؤ سے گرفتار کیا تھا۔ حسین گنج پولیس اسٹیشن کے انچارج شیو منگل سنگھ کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ چھتوا پور چوکی کے انچارج گورو سنگھ نے فوری کارروائی کی اور درست معلومات اور تکنیکی نگرانی کا استعمال کرتے ہوئے اناؤ میں ملزم کے مقام کا پتہ لگایا۔ اس کے بعد ملزم کو کانسٹیبل اجے چودھری اور خاتون کانسٹیبل دکشا سنگھ نے گرفتار کیا۔ الزام ہے کہ اجے گپتا نابالغ لڑکی کو لالچ دے کر کار میں بٹھا کر لے گیا۔ اس دوران اس نے اس کی عصمت دری کا گھناؤنا جرم کیا۔

جامعہ عزیز العلوم بریلی شریف کا پہلا جشن دستار مفتیان اسلام

محض دو سالہ کورس کر لینے سے کوئی مفتی نہیں ہوتا، اس کے لیے کثرت مطالعہ کے ساتھ سالوں مشق و تمرن چاہیے: ضیاء الفقہا مفتی مشتاق احمد امجدی

لکھنؤ (پریس ریلیز): 10 فروری 2026ء بروز بدھ بوقت صبح 9 بجے مصباحی اکیڈمی کے زیر اہتمام جامعہ عزیز العلوم باقر گنج بریلی شریف کا پہلا جشن دستار تحقیق و افتاء منعقد ہوا جس کی صدارت جامعہ کے ناظم اعلیٰ و سربراہ حضرت العلام مفتی گلریز رضا مصباحی صاحب قبلہ نے فرمائی اور بطور مہمان خصوصی ازہری دارالافتاء ناسک مہاراشٹر کے صدر مفتی اور الرضا دارالقضا کے چیف قاضی حضور ضیاء الفقہاء مفتی مشتاق احمد امجدی دامت برکاتہ العالیہ مدعو تھے۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا بعدہ نعت و منقبت کے نغمات پیش کیے گئے، پھر علمائے اہل سنت کے نورانی خطابات بھی ہوئے اور اخیر میں جامعہ عزیز العلوم کے آن لائن شعبہ تخصص فی الفقہ سے فارغ ہونے والے مفتیان کرام کی دستار بندی ہوئی اور ناظم اعلیٰ صاحب کی طرف سے تمام فارغین کو پھولوں کا ہار اور تحائف پیش کئے گئے اور متخصصین کے لکھے ہوئے فتاویٰ کا ایک متوسط مجموعہ بنام ترین الفتاویٰ کا اجرا بھی عمل میں آیا نیز اس حسین و پر بہار موقع پر فارغین کی جانب سے حضور ناظم اعلیٰ کو حافظ ملت ایوارڈ اور استاذ الاساتذہ جامع معقول و منقول محقق عصر خلیفہ حضور محدث کبیر و قائد ملت حضور ضیاء الفقہاء حضرت العلام الشاہ ابوالاختر مفتی مشتاق احمد امجدی صاحب قبلہ کو امام الفقہاء ایوارڈ اور سپاس نامہ بھی پیش کیا گیا بعدہ جامعہ کے استاذ فقہ حضور ضیاء الفقہا نے فارغین کو پند و نصائح سے نوازا، آپ نے فرمایا: ہم سب مسلک اعلیٰ حضرت کے سپاہی اور پہریدار ہیں، ہمارا کام ہر موڑ پر مسلک و مذہب کی صحیح ترجمانی کرنا ہے نیز محض دو سالہ کورس کر لینا مفتی ہونے کے لیے کافی نہیں اس کے لیے کثرت مطالعہ اور قوت استحضار کے ساتھ سالوں مشق و تمرّن درکار ہے لہٰذا بعد دستار جو مشق و ممارست جاری رکھے گا وہ ضرور ایک دن مفتی کہلانے کا حق دار ہوگا ورنہ محض سند حاصل کر لینے پر اکتفا کرنا بے معنی اور بے سود ہے، نیز آپ نے مصباحی اکیڈمی کے زیر اہتمام اس آن لائن تعلیمی نظام اور اس کے مہتمم مفتی گلریز مصباحی کی سراہنا کرتے ہوئے ترقی کی دعا فرمائی، یاد رہے یہ اکیڈمی مردوزن کے لیے علاحدہ علاحدہ اعدادیہ سے تخصص فی الفقہ تک آن لائن تعلیم و تربیت کا حسین موقع فراہم کرتی ہے۔ دعا ہے کہ رب قدیر اس ادارہ کو مزید عروج بخشے اور مقبول بنا۔ آمین